WED.19.March 2025
VOLUME:20 NO:69
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 :قائم شدہ مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 19 / مارچ 2025
جلد: 20 شمارہ: 69
18 / رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

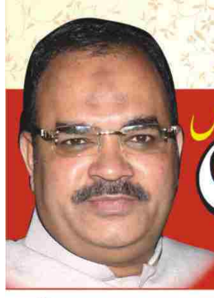
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مودی پچھلے جنم میں چھترپتی شیواجی مہاراج تھے

بی جے پی رکن پارلیمنٹ پردیپ پروہت کے بیان سے اپوزیشن حیران

نئی دہلی: 18 / مارچ (ایجنسیز) ایک طرف اورنگ زیب اور اس کی قبر سے متعلق تنازعہ اپنے عروج پر ہے، اور دوسری طرف ایک بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے لوک سبھا میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے بارے میں ایسا بیان دے دیا ہے جس پر ہنگامہ شروع ہوگیا ہے۔ اڈیشہ کے بارگڑھ سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ پردیپ پروہت نے پارلیمنٹ میں آج یہ کہہ کر اپوزیشن کو حیران کر دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی دراصل چھترپتی شیواجی مہاراج کا دوسرا جنم ہیں۔ جیسے ہی پردیپ پروہت نے یہ بیان دیا، اپوزیشن پارٹیوں نے ایوان زیریں میں ہنگامہ شروع کر دیا۔ کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے اس بیان پر سخت اعتراض ظاہر کیا اور اسے چھترپتی شیواجی مہاراج کی بے عزتی بتایا۔ لوک سبھا میں جاری ہنگامہ کے درمیان ایوان کو چلا رہے دلیپ سیکیا نے پردیپ پروہت کے بیان کی جانچ کرتے ہوئے ایوان کی کارروائی سے ہٹانے کا حکم جاری کر دیا۔ لیکن بی جے پی رکن پارلیمنٹ کا یہ بیان دیکھتے ہی دیکھتے سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکا ہے۔ سوشل میڈیا پر پردیپ پروہت کو لوگ ہدف تنقید بنا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ چھترپتی شیواجی کا کسی پارٹی سے تعلق نہیں تھا، اس لیے پی ایم مودی سے ان کا موازنہ مناسب نہیں۔ دراصل بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے لوک سبھا میں اپنا بیان ختم کرتے ہوئے آخر میں ایک سَنت کا تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ گندھمادن پہاڑی علاقہ میں ایک سَنت رہتے ہیں، گریجا بابا۔ انہی بابا نے ان کو ایک بار ایک بات چیت میں کہا تھا کہ ہندوستان کے موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی پچھلے جنم میں چھترپتی شیواجی مہاراج تھے۔ اس کے بعد بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے اپنے بیان میں یہ بھی جوڑا کہ آج وزیر اعظم مودی بھی انہی کی طرح ہندوستان کو مضبوط ملک بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ پردیپ پروہت کے اس بیان کو کانگریس رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر شیئر کیا ہے، اور اس بیان کو چھترپتی شیواجی مہاراج کی بے عزتی قرار دیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ مہاراشٹر میں شیواجی سے محبت کرنے والوں کے جذبات مجروح کرنے کے لیے بی جے پی لیڈر قصداً ایسا کر رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے جلد از جلد بی جے پی لیڈر سے اس بیان کے لیے معافی کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

سونیا گاندھی نے منریگا کے بجٹ میں کمی پر تشویش کا کیا اظہار

نئی دہلی: کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی نے راجیہ سبھا میں منریگا کے بجٹ میں کٹوتی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس اسکیم کو منصوبہ بند طریقے سے درکنار کر رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منریگا کے تحت مزدوروں کی یومیہ اجرت کو بڑھا کر 400 روپے کیا جائے اور کام کے دنوں کی تعداد 100 سے بڑھا کر 253 کی جائے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ سال 25-2024 کے لیے منریگا کے لیے 86000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو گزشتہ 10 سالوں میں سب سے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ گزشتہ سال کے خرچ سے 19297 کروڑ روپے کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجٹ میں مسلسل کمی سے دیہی علاقوں میں روزگار اور لوگوں کی معاشی سلامتی متاثر ہو رہی ہے۔ سونیا گاندھی نے کہا، ''منریگا لاکھوں غریب دیہی خاندانوں کے لیے زندگی کا سہارا ہے لیکن حکومت اسے کمزور کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ کم بجٹ اور اجرت میں عدم اضافے کی وجہ سے اسکیم کی افادیت کم ہو رہی ہے۔'' دوسری جانب، کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے لوک سبھا میں کیرالہ کے کسانوں کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے وائناڈ میں قدرتی آفت سے کسانوں کو ہوئے نقصان پر حکومت سے ہمدردی کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے جواب میں مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ قدرتی آفات کی صورت میں این ڈی آر ایف کے تحت مدد فراہم کی جاتی ہے۔

'خاکستر 900 دکانوں کے مالکان کو معاوضہ ملنا چاہیے'

کانگریس نے پارلیمنٹ میں اٹھایا سورت آتشزدگی کا معاملہ

سورت: 18 / مارچ (ایجنسیز) گجرات کے سورت واقع شیوشکتی ٹیکسٹائل مارکیٹ میں گزشتہ دنوں خوفناک آگ لگ گئی تھی۔ اس آتشزدگی میں سینکڑوں دکانیں خاکستر ہوگئی تھیں، جس کے نتیجے میں دکان مالکان کو شدید معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس وقت وہ بے حال ہیں اور انھیں حکومت کی طرف سے کوئی معاوضہ بھی نہیں ملا ہے۔ کانگریس نے اس معاملے کو آج پارلیمنٹ میں اٹھایا اور متاثرہ دکان مالکان کے لیے نیشنل ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ سے معاوضہ کا مطالبہ کیا۔ گجرات کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں رکن شکتی سنگھل گوہل نے ایوان بالا میں سورت آتشزدگی معاملہ کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ''گجرات کے سورت میں شیوشکتی ٹیکسٹائل مارکیٹ میں آگ لگی، جس میں 900 دکانیں خاک ہوگئیں، لیکن انھیں (دکان مالکان کو) کوئی معاوضہ نہیں ملا۔ ایسے میں ان دکانداروں کو نیشنل ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ سے معاوضہ دیا جائے۔'' بتایا جاتا ہے کہ شیوشکتی ٹیکسٹائل مارکیٹ میں 25 فروری کو بوقت دوپہر آگ لگی تھی۔ اس آگ نے کروڑوں روپے کی نقدی، 300 کروڑ روپے سے زیادہ کے کپڑے، لین دین کا حساب اور دکان میں رکھے لیپ ٹاپ و کمپیوٹرس کو خاک میں تبدیل کر دیا۔ ایک کاروباری کا دم گھٹنے سے موت بھی واقع ہوگیا تھا۔ کئی کاروباریوں نے دوسری ریاستوں سے سورت میں آ کر اپنی تجارت قائم کی تھی، لیکن اب سب کچھ تباہ ہو چکا ہے۔ شکتی سنگھ گوہل نے راجیہ سبھا میں ان کا درد بیان کیا اور آگ بجھانے میں انتظامیہ کی لاپروائی کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''دوپہر میں 1.30 بجے آگ لگی۔ فائر بریگیڈ نے آگ بجھائی اور کہا کہ سب قابو میں ہے، جبکہ دھواں اٹھ رہا تھا۔ یعنی لاپروائی کی گئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسی رات ایک بجے آگ پھر سے بھڑک اٹھی اور سب کچھ خاک ہوگیا۔ اسی طرح 2020 میں بھی حادثہ ہوا تھا، جس سے حکومت نے کوئی سبق نہیں لیا۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ نے ایوان بالا میں اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ''فائر بریگیڈ محکمہ کے ایک افسر سے میری بات ہوئی تو انھوں نے بتایا کہ ہمارے پاس ایسے حادثات کے لیے اسپیشل کیمیکل کا اسٹاک نہیں تھا، جسے آگ بجھانے کے لیے پانی میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''سورت جیسے شہر کے تئیں ایسی لاپروائی درست نہیں ہے۔ میرا مطالبہ ہے کہ سورت شہر کے کاروباریوں کی فکر پر توجہ دی جائے اور انھیں معاوضہ دیا جائے۔''

'ہمارے عہد میں مکاریاں نہیں چلتیں'

پرتاپ گڑھی نے راجیہ سبھا میں اقلیتی طلبا کی تعلیم پر حکومت کو گھیرا

نئی دہلی: 18 / مارچ (ایجنسیز) مشہور و مقبول شاعر اور کانگریس رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے آج راجیہ سبھا میں اقلیتی طلبا کی تعلیم معاملے پر مرکزی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ انھوں نے آر سی اے (ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی) کے طرز پر ممبئی حج ہاؤس میں چلنے والے کوچنگ سنٹر کو بند کیے جانے سے متعلق حکومت کے فیصلہ کو ہدف تنقید بنایا اور مطالبہ کیا کہ یہ سنٹر پھر سے شروع کیا جانا چاہیے۔ ایوان بالا میں اپنی بات رکھتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ ''میں یو پی اے چیئرپرسن رہی سونیا گاندھی جی اور سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کو سلام کرتا ہوں۔ ان کی کوششوں سے سچر کمیٹی کی سفارشات کے بعد 2009 میں کوچنگ کی کمی کے پیش نظر مقابلہ جاتی امتحانات میں حصہ لینے والے ایس سی، ایس ٹی، اقلیتی طبقہ سے آنے والے بچوں کے لیے ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) شروع کی گئی تھی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''دور دراز گاؤں سے آنے والے بچوں نے مہنگی یو پی ایس سی کوچنگ کی جگہ ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی میں داخلہ لینا شروع کیا، جس کے بعد ان کے خواب پورے ہونے شروع ہوئے۔ اسی سے متاثر ہو کر ممبئی کے حج ہاؤس میں 2009 میں کوچنگ سنٹر شروع ہوا۔ اس کے لیے حکومت سے کوئی فنڈ نہیں لیا گیا، بلکہ حاجیوں کے رجسٹریشن فیس اور سروس چارج سے بننے والے حج کمیٹی کے کارپس کے ایک حصہ سے اسے چلایا جا رہا تھا۔'' اس کوچنگ سنٹر کو بند کیے جانے پر عمران پرتاپ گڑھی نے اپنی شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''تقریباً 10 سال تک چلے اس کوچنگ سنٹر کے اچھے نتائج برآمد ہوئے۔ کئی بچے آئی اے ایس، آئی پی ایس بنے۔ کئی مہاراشٹر اسٹیٹ سروس میں سلیکٹ ہوئے۔ لیکن کورونا آنے کے بعد کوچنگ سنٹر کی سیٹیں گھٹائی گئیں، اور آخر میں اس وقت کے اقلیتی وزیر نے موقع دیکھ کر سنٹر کو بند کر دیا۔ ان کے اس فیصلے سے لاکھوں بچوں کے خواب ٹوٹ گئے۔'' راجیہ سبھا میں اپنی تقریر کے دوران عمران پرتاپ گڑھی نے وزارت اقلیتی امور سے گزارش کی کہ اس سنٹر کو ازنو شروع کیا جائے، کیونکہ اس کی بہت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''میں اقلیتی وزارت سے گزارش کرتا ہوں کہ حاجیوں کے پیسے سے چلنے والے اس سنٹر کو پھر سے شروع کیا جائے، اس کی سیٹیں بڑھائی جائیں، کیونکہ جب اس میں حکومت کا پیسہ نہیں خرچ ہوتا ہے تو ان کی پریشانی کیا ہے؟'' اس موقع پر انھوں نے حکومت وقت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کیف بھوپالی کے کچھ اشعار بھی سنائے، جو اس طرح ہیں:

یہ داڑھیاں، یہ تلک دھاریاں نہیں چلتیں — ہمارے عہد میں مکاریاں نہیں چلتیں
ہم قبیلے والوں کے دل جوڑیے مرے سردار — سروں کو کاٹ کر سرداریاں نہیں چلتیں

پنجاب میں موموز بنانے والی فیکٹری کے فریز سے کتّے کا کٹا ہوا سر برآمد، تحقیقات شروع

موہالی: 18 / مارچ (ایجنسیز) پنجاب کے موہالی میں میونسپل کارپوریشن کی میڈیکل ٹیم نے چھاپہ ماری کے ذریعہ ایک حیرت انگیز معاملہ سامنے لایا ہے۔ اس میڈیکل ٹیم نے چکن کی دکانوں پر چھاپہ ماری کر تقریباً 60 کلو بدبودار فروزن چکن (فریز میں جمایا ہوا چکن) ضبط کیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں تو یہاں تک دعویٰ کیا گیا ہے کہ چھاپہ ماری کے دوران موموز بنانے والی ایک فیکٹری کے فریز میں کتّے کا سر برآمد کیا گیا ہے۔ اب اس پورے معاملے کی تحقیقات شروع ہوگئی ہے اور برآمد مشتبہ گوشت کو ٹیسٹنگ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ موہالی کے اسسٹنٹ فوڈ سیکورٹی کمشنر ڈاکٹر امرت وارنگ نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ فیکٹری چلانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے پولیس کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ فروخت کے لیے تیار موموز اور اسپرنگ رول بنانے والی فیکٹری کی جانچ شروع ہو چکی ہے تاکہ پتہ لگایا جا سکے کہ کہیں کتّے کا گوشت ان چیزوں کو بنانے میں استعمال تو نہیں کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ کتّے کے سر جیسا دکھائی دینے والا بدبودار گوشت جانچ کے لیے محکمہ مویشی طب کو بھیجا گیا ہے۔ ساتھ ہی موموز، اسپرنگ رول اور چٹنی کے نمونے بھی ٹیسٹنگ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق چھاپہ ماری کے دوران فروزن اور کٹے ہوئے گوشت برآمد کیے جانے کے ساتھ ساتھ ایک کرشر مشین بھی برآمد ہوئی ہے۔ میڈیکل ٹیم نے بدبودار گوشت کو ٹھکانے لگانے کے بعد متعلقہ دکانوں کا چالان کاٹا ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ اتوار انتظامیہ کو جانکاری دی گئی، اور اب یہ معاملہ سرخیوں میں آیا ہے۔ یہ کارروائی مقامی لوگوں کی شکایتوں کے بعد موہالی کے ضلع ہیلتھ افسر (ڈی ایچ او) نے اتوار اور پیر کو مٹور (موہالی) اور دیگر قریبی علاقوں میں کی۔ ڈی ایچ او نے دو مقامات کا دورہ کیا اور سڑی ہوئی سبزیاں، مضر صحت فاسٹ فوڈ اور پکا ہوا کھانا برآمد کیا۔ ڈی ایچ او کو ہدایت جاری کر دی گئی ہے کہ وہ اس بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ اس کے علاوہ جن دکانداروں یا فیکٹریوں کو غیر منظور شدہ پایا گیا، ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ کاروبار چلانے والے افراد کا تعلق نیپال سے ہے۔ چھاپہ ماری کے دوران مقامی لوگ جائے وقوع پر موجود تھے۔ س درمیان فیکٹری میں کام کرنے والوں کی طرف سے یہ واضح کیا گیا ہے کہ جانور کا جو سر فریز سے برآمد ہوا ہے، اس کا موموز میں استعمال نہیں کیا گیا تھا۔ برآمد سر ان لوگوں کا تھا، جو اسے کھاتے ہیں۔

ایودھیا کے 'شنی مندر' میں شرپسندوں کی توڑ پھوڑ، گھنٹے غائب

کچھ فاصلے پر ملا ترشول، پولیس تحقیقات شروع

رام نگری ایودھیا میں سماج دشمن عناصر نے ماحول بگاڑنے کی ایک بار پھر کوشش کی ہے۔ پولیس اسٹیشن سے 150 میٹر کے فاصلے پر موجود ایک مندر میں شرپسندوں کے ذریعہ توڑ پھوڑ کی گئی اور گھنٹہ چوری کر لیا گیا۔ مندر سے کچھ فاصلے پر ترشول پھینکا ہوا ملا ہے۔ یہ واقعہ فتح گنج چوکی کے پاس واقع شنی دھام مندر کا ہے۔ اس واقعہ کی خبر ملنے کے بعد لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں معاملہ درج کر چوروں کی تلاش اور تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر مندر کی تعمیر نو کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق گزشتہ رات کچھ شرپسند عناصر نے مذہبی عقیدہ کو ٹھیس پہنچانے اور سماجی ماحول کو خراب کرنے کے لیے مندر میں توڑ پھوڑ کر دی۔ مندر کا تقریباً 14 کلو وزنی پیتل کا گھنٹہ بھی غائب ہو گیا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ فتح گنج پولیس چوکی سے شنی دھام مندر کا فاصلہ صرف 150 میٹر ہے۔ ایسے میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ پولیس کے ڈر کے بغیر بے خوف ہو کر واقعہ کو انجام دیا گیا، جو لاء اینڈ آرڈر پر کئی سوالات اٹھاتے ہیں۔ منگل (18 مارچ) کو صبح ایودھیا ضلع کے کوتوالی علاقے کے وزیر گنج میں لوگوں کی نظر مندر کی ٹوٹی ٹائلس پر پڑی، جس کے بعد دھیرے دھیرے مندر کے آس پاس بھیڑ جمع ہونے لگی۔ پولیس کو اس واقعے کی اطلاع دی گئی۔ جائے وقوع پر پہنچ کر جب پولیس نے تفتیش کی تو معلوم ہوا کہ مندر کے پیتل کے گھنٹے اور ترشول غائب کر دیے گئے ہیں۔

سی اے جی رپورٹ نے بہار کے طبی ڈھانچہ کی

خستہ حالی سے اٹھایا پردہ، کانگریس حملہ آور

نئی دہلی: 18 / مارچ (ایجنسیز) بہار میں اسمبلی انتخاب رواں سال ہونا ہے، اور اس کے پیش نظر سیاسی پارٹیوں نے اپنی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ یاترائیں بھی ہو رہی ہیں اور جلسۂ عام کا بھی انعقاد ہونا شروع ہو چکا ہے۔ سبھی پارٹیوں کے لیڈران اپنے مخالفین کے خلاف بیانات بھی دے رہے ہیں۔ اس درمیان کانگریس نے بہار میں طبی ڈھانچہ کی خستہ حالی کا معاملہ اٹھایا ہے۔ بہار میں اپوزیشن مہاگٹھ بندھن کا حصہ کانگریس نے سی اے جی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے این ڈی اے حکومت کو ناکام ٹھہرایا ہے اور عوام سے گزارش کی ہے کہ وہ محتاط رہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ اسمبلی انتخاب سے عین قبل برسراقتدار طبقہ، خصوصاً بی جے پی کے ذریعہ کیے جانے والے وعدوں پر یقین کرنے سے پہلے ریاست کے موجودہ حالات پر ایک نظر ضرور ڈالیں۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''بہار کا طبی ڈھانچہ ڈپریشن کی حالت میں ہے۔ انتخاب قریب آنے پر بی جے پی جھوٹ کی سوغات دینے کی کوشش کرے گی، لیکن لوگوں کو حقیقت پر نظر دوڑانی چاہیے۔'' اس بیان کے ساتھ پون کھیڑا نے سی اے جی رپورٹ میں موجود 5 اہم نکات بھی پیش کیے ہیں، جو بہار میں طبی ڈھانچہ کی خستہ حالی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ وہ نکات اس طرح ہیں: محکمہ صحت کی اہم یونٹس میں 49 فیصد عہدے خالی تھے۔ بہار میں صرف 58144 ایلوپیتھک ڈاکٹر تھے، جبکہ عالمی ادارۂ صحت کے پیمانوں کے تحت 124919 ایلوپیتھک ڈاکٹرس کی ضرورت تھی۔ طبی خدمات کے 13340 عہدوں کی بھرتیاں زیر التوا رہیں۔ بیرونی مریضوں کے ڈپارٹمنٹ میں بنیادی وسائل کی کمی تھی اور جانچ کیے گئے سبھی سَب ڈویژنل اسپتالوں میں ایمرجنسی آپریشن تھیٹر موجود نہیں تھے۔ 19 فیصد سے 100 فیصد تک میں علاج کی خدمات ناموجود تھیں اور پریکٹیکل روم ٹیکنیشین کی کمی 100 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ ضروری دوائیوں میں سے صرف 14 فیصد سے 63 فیصد تک کی ہی خرید کی گئی، جس کی وجہ سے بیرونی و انٹرنل مریضوں کے شعبہ کی خدمت میں کمی آئی۔ میڈیکل کالجز کو 45 فیصد سے 68 فیصد تک دوائیوں کی کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ مشینوں کی کمی 25 فیصد سے 100 فیصد تک تھی، جس میں سے صرف 54 فیصد وینٹلیٹر ہی کام کر رہے تھے۔ 47 سَب ڈویژن میں سَب ڈویژنل اسپتالوں کی کمی کے ساتھ ساتھ سبھی سطحوں پر طبی سہولیات کی کمی تھی۔ 399 منظور شدہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹرس میں سے صرف 191 ہی مکمل تیار تھے۔ اس کے علاوہ 44 فیصد پرائمری ہیلتھ سنٹر چوبیس گھنٹے نہیں چل رہے تھے، اور کئی میں تو لازمی سہولیات کی بھی کمی تھی۔ بجٹ میں الاٹ 69790.83 کروڑ روپے میں سے صرف 69 فیصد ہی خرچ کیا گیا، جس سے 21743.04 کروڑ روپے بغیر استعمال کے رہ گئے۔ طبی خدمات پر یہ خرچ ریاستی جی ڈی پی کا صرف 1.33 فیصد سے 1.73 فیصد تھا، جو ضروری فیصد 2.5 سے بہت کم تھا۔

رابڑی دیوی اور تیج پرتاپ ای ڈی کے دفتر میں ہوئے پیش

لالو پرساد سے پوچھ تاچھ ہو سکتی ہے

پٹنہ: 18 / مارچ (ایجنسیز) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو پرساد یادو کی اہلیہ اور بہار کی سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی منگل کو صبح پٹنہ کے ای ڈی دفتر پہنچیں۔ ریلوے میں مبینہ نوکری کے بدلے زمین گھوٹالے کے معاملے میں ان سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ ان کے بیٹے تیج پرتاپ یادو بھی دوپہر سوا بارہ بجے ای ڈی کے دفتر میں پیش ہوئے۔ ان سے اس معاملے میں پہلی بار پوچھ تاچھ ہو رہی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد کو بھی سمن جاری کیا ہے۔ ان سے بدھ (19 جنوری) کو پوچھ تاچھ کی جا سکتی ہے۔ لالو پرساد کے کنبہ کے اراکین سے پوچھ تاچھ سے پہلے پٹنہ واقع ای ڈی دفتر کی سیکورٹی بڑھا دی گئی۔ رابڑی دیوی کے دفتر پہنچنے کے دوران بڑی تعداد میں آر جے ڈی کے کارکنان بھی ای ڈی کے دفتر کے باہر جمع ہو گئے۔ سابق وزیر اعلیٰ کو تحفظ کے سخت انتظام میں دفتر کے اندر لے جایا گیا۔ ان کے ساتھ آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی بھی موجود رہیں۔ واضح رہے کہ بہار میں اکتوبر-نومبر میں اسمبلی انتخاب ہونے والے ہیں۔ اس درمیان لالو کنبہ کے اراکین سے ای ڈی کی پوچھ تاچھ پر سیاست گرم ہو گئی ہے۔ لالو پرساد پر الزام ہے کہ 09-2004 کے درمیان ان کے وزیر ریل رہتے ہوئے ریلوے کے گروپ ڈی کے عہدوں پر ضابطوں کی اندیکھی کرتے ہوئے کئی امیدواروں کو نوکری پر رکھا گیا تھا۔ اس کے بدلے میں لالو اور کنبہ وان کے قریبیوں کے نام پر بیش قیمتی زمینیں کم سے کم قیمتوں پر لکھوائی گئی تھیں۔

مین پوری - دیہولی قتل عام: 24 دلتوں کے قتل معاملہ میں

44 سال بعد ملا انصاف، 3 مجرموں کو سزائے موت کا اعلان

فیروز آباد: 18 / مارچ (ایجنسیز) فیروز آباد ضلع کے جسرانہ تھانہ علاقہ کے دیہولی گاؤں میں 44 سال قبل 24 دلتوں کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اب اس معاملے میں عدالت نے تینوں قصورواروں کو پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی 50-50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ اس معاملے کی سماعت مین پوری ضلع کی عدالت میں چل رہی تھی۔ وہیں عدالت میں سزا کے اعلان کے بعد دیہولی گاؤں میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ پولیس کے افسران بھی موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لے رہے ہیں، تاکہ کسی قسم کی کشیدگی نہ ہو۔ واضح ہو کہ 44 سال قبل جسرانہ تھانہ علاقے کے دیہولی گاؤں میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا تھا، جس سے گاؤں کے لوگ حیران ہو گئے تھے۔ 18 نومبر 1981 کو شام قریب 5 بجے کچھ مسلح افراد نے گاؤں میں داخل ہو کر دلتوں کی بستی پر حملہ بول دیا تھا۔ دلت بستی کے گھروں میں موجود خواتین، مرد اور بچوں تک کو قتل کر دیا گیا تھا۔ ملزموں نے کُل 24 لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا تھا۔ عدالت نے جن 3 ملزموں کو پھانسی کی سزا سنائی ہے ان کے نام رام سیوک، کپتان سنگھ اور رام پال ہیں۔ یہ قتل عام فیروز آباد ضلع کے جسرانہ تھانہ علاقہ کے دیہولی گاؤں میں ہوا تھا، جو پہلے مین پوری ضلع میں آتا تھا۔ اس لیے اس معاملے کی سماعت مین پوری ضلع میں ہوئی۔ دلت برادری کے 24 افراد کے بہیمانہ قتل سے پورے علاقہ میں کہرام مچ گیا تھا۔ متاثرہ فریق کی جانب سے لائق سنگھ نے نامزد ملزمان کے خلاف رپورٹ درج کرائی تھی۔ معاملے میں 24 لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا، جن میں سے زیادہ تر لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ پہلے یہ معاملہ مین پوری عدالت میں چلا، لیکن وہاں ڈکیتی کی عدالت نہ ہونے کی وجہ سے اسے الٰہ آباد (اب پریاگ راج) منتقل کر دیا گیا۔ تقریباً 15 سال بعد اس معاملے کو دوبارہ مین پوری اسپیشل جج ڈکیتی عدالت میں بھیجا گیا۔ سماعت مکمل ہونے کے بعد جج اندرا سنگھ نے 18 مارچ 2025 کو فیصلہ سنانے کی تاریخ طے کی تھی۔ 3 ملزمان رام سیوک، کپتان سنگھ اور رام پال کو قتل کا قصوروار پایا گیا۔ منگل (18 مارچ) کو جسٹس اندرا سنگھ نے فیصلہ سناتے ہوئے تینوں ملزمان کو پھانسی کی سزا سنائی۔ ساتھ ہی 50-50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ عدالت میں سزا سنتے ہی تینوں ملزمان زار و قطار رونے لگے۔ اس دوران عدالت کے احاطے میں سخت حفاظتی انتظامات کی گئی تھیں۔ وہیں سرکاری وکیل ایڈوکیٹ روہت شکلا (اے ڈی جی سی) نے بتایا کہ یہ فیصلہ انصاف کی جیت ہے اور اس سے متاثرہ خاندانوں کو انصاف ملا ہے۔ دیہولی قتلِ عام میں ملزموں کو پھانسی کی سزا سنانے کے بعد گاؤں میں کافی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے، تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ بتایا جاتا ہے کہ 44 سال قبل اسی دیہولی گاؤں میں بدمعاشوں نے مسلسل 3 گھنٹے تک گولیاں چلائی تھیں، جس میں 23 لوگوں کی تو جائے وقوع پر ہی موت ہو گئی تھی۔ وہیں اس واقعہ میں شدید طور پر زخمی ایک فرد نے اسپتال جاتے وقت دم توڑ دیا تھا۔ اس واقعہ میں دیہولی گاؤں کے رہنے والے لائق سنگھ نے اگلے دن یعنی 19 نومبر کو جسرانہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ جن لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا ان میں رادھے شیام عرف رادھے، سنتوش چوہان عرف سنتوشا، رام سیوک، رویندر سنگھ، رام پال سنگھ، ویدرام، مٹھو، بھوپ رام، مانک چندر، لاٹوری، رام سنگھ، چُنّی لال، ہوری لال، سون پال، لائق سنگھ، بنواری، جگدیش، ریوتی دیوی، پھول دیوی، کپتان سنگھ، قمر الدین، شیام ویر، کنور پال اور لکشمی کے خلاف معاملہ درج کرایا تھا۔

الیکشن کمیشن کی اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ووٹر شناختی کارڈ کو آدھار سے لنک کرنے کا فیصلہ، قانونی دائرہ کار رکھا جائے گا خیال

نئی دہلی: 18 / مارچ (ایجنسیز) ووٹر شناختی کارڈ کو آدھار سے لنک کرنے کی ایک بڑی پیش رفت کے تحت آج الیکشن کمیشن نے اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ 18 مارچ کو چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی صدارت میں ہوئی اس میٹنگ کے بعد الیکشن کمیشن نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ ووٹر شناختی کارڈ کو آدھار سے لنک کیا جائے گا اور یہ عمل پوری طرح سے آئین و سپریم کورٹ کے فیصلے کو پیش نظر رکھتے ہوئے انجام دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا ہے کہ ووٹر شناختی کارڈ کو آدھار سے جوڑنے کا عمل آئین کے آرٹیکل 326 اور عوامی نمائندہ ایکٹ 1950 کی دفعہ 23(4)، 23(5) اور 23(6) کے تحت ہوگا۔ کمیشن نے سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آدھار کارڈ محض شناخت کا ثبوت ہے، شہریت کا نہیں۔ اس لیے آدھار سے لنک کرنے کا عمل یہ یقینی بنائے گا کہ صرف ہندوستانی شہری ہی ووٹر لسٹ میں درج ہوں۔ کمیشن کا یہ بھی کہنا ہے کہ آئین کے مطابق ووٹنگ کا حق صرف ہندوستانی شہریوں کو مل سکتا ہے۔ آدھار صرف شخص کی شناخت ثابت کرتا ہے، اس کی شہریت نہیں۔ اس لیے لنکنگ کے اس عمل کو قانونی دائرے میں رکھا جائے گا اور سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق ہی قدم اٹھایا جائے گا۔ دی گئی جانکاری کے مطابق الیکشن کمیشن اور آدھار کارڈ جاری کرنے والے ادارہ 'یو آئی ڈی اے آئی' کے تکنیکی ماہرین جلد ہی ووٹر شناختی کارڈ اور آدھار کو لنک کرنے کی پیش رفت پر اپنا کام شروع کر دیں گے۔ اس پورے عمل کو سائبر سیکورٹی اور ڈاٹا پرائیویسی کو توجہ میں رکھتے ہوئے انجام دیا جائے گا، تاکہ شہریت سے متعلق کوئی بھی افواہ یا گمراہی نہ پھیلے۔ قابل ذکر ہے کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے عہدہ سنبھالنے کے بعد انتخابی اصلاحات کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ الیکشن کمیشن آئندہ انتخابات کو زیادہ شفاف اور مجموعی بنانے کے لیے کئی نئے اقدام اٹھا رہے ہیں۔ اس تعلق سے الیکشن کمیشن نے پہلی مرتبہ قومی اور ریاستی سطح کی سبھی منظور شدہ سیاسی پارٹیوں سے 30 اپریل 2025 تک مشورہ بھی طلب کیا ہے۔ اس کے علاوہ 31 مارچ 2025 تک الیکٹورل رجسٹریشن افسران، ضلع الیکٹورل افسران اور چیف الیکٹورل افسران کے ساتھ میٹنگ کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ ان میٹنگوں میں سیاسی پارٹیوں کی فکر اور مشوروں پر غور کیا جائے گا، تاکہ انتخابی عمل میں بھروسہ اور شفافیت برقرار رہے۔

راجدھانی دہلی میں گٹر کی صفائی کے دوران موت ہونا بدقسمتی

اس کا ذمہ دار دہلی جل بورڈ ہے: دیویندر یادو

نئی دہلی: 18 / مارچ (ایجنسیز) منگل (18 مارچ) کو دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ ملک کی راجدھانی میں گٹر کی دستی صفائی حکومت کی سب سے بڑی ناکامی ہے۔ نیو فرینڈز کالونی میں گٹر کی دستی صفائی کرتے ہوئے پنتھ لال کی موت ہوگئی اور رام کشن و شیوداس کی حالت نازک ہے۔ لیکن دہلی جل بورڈ یہ کہہ کر ذمہ داری سے بھاگنا چاہ رہی ہے کہ یہ بغیر اجازت کے مین ہول میں اترے اور یہ دہلی جل بورڈ کے مستقل یا کانٹریکٹ ملازمین نہیں ہیں۔ یہ بیان مکمل طور پر بے حسی اور انسانیت کے خلاف ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ دہلی کانگریس مطالبہ کرتی ہے کہ پنتھ لال کی موت اور شدید طور پر زخمی ملازمین کو معاوضہ دینے کے لیے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا خود مداخلت کریں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ یہ تشویشناک امر ہے کہ مشینوں کے ذریعہ گٹر کی صفائی کے نام پر کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود راجدھانی میں گٹر کی دستی صفائی ہوتی ہے، جس میں بے قصور لوگوں کی موت ہو جاتی ہے۔ جب کہ گٹروں کی مشینی صفائی کے لیے پیشہ ورانہ تربیت یافتہ لوگوں کے ذریعہ کی جانی چاہیے جو کہ میونسپلٹی اور متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی جل بورڈ کے معاہدہ شدہ ٹھیکیدار کے ذریعہ گٹر کی صفائی کا کام کیا جا رہا تھا، جس کی پوری ذمہ داری دہلی جل بورڈ کی ہے۔ یہ انتہائی سنگین بات ہے کی بغیر حفاظتی سامان کے یہ لوگ گٹر کی صفائی کرنے اترے۔ جب کام کا ٹھیکہ دہلی جل بورڈ نے دیا تو یہ ذمہ داری بھی دہلی جل بورڈ کی ہے کہ کیسے بغیر حفاظتی سامان کے لوگ گٹر میں صفائی کے لیے اترے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ بی جے پی کارپوریشن میں 15 سال اقتدار میں رہی، 11 سالوں سے مرکز میں ہے اور حال ہی میں دہلی میں بی جے پی کی نئی حکومت بنی ہے۔ بی جے پی ہمیشہ غریبوں، دلتوں اور محروموں کے مفادات کے تحفظ کے معاملے میں کبھی حساس نہیں رہی ہے۔ یہ عالمی طور پر تسلیم شدہ ہے کہ صفائی کے کام سے زیادہ تر غریب، دلت اور پسماندہ طبقے کے لوگ ہی منسلک رہتے ہیں اور بی جے پی ہمیشہ غریب مخالف پالیسی پر کام کرتی ہے۔ راجدھانی میں گزشتہ 15 سالوں میں گٹر کی دستی صفائی کرنے والے 94 لوگوں کی موت ہو چکی ہے جو کہ بہت سنگین معاملہ ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ صفائی کارکن ممانعت ایکٹ 2013 کو نافذ کرنے اور ان کی باز آبادکاری کرنے میں عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کی دہلی حکومت پوری طرح ناکام رہی ہے۔

کیجریوال کے 'شیش محل' کو 'اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس' میں بدلنے کی تیاری، غور و خوض شروع

حالیہ اختتام پذیر دہلی اسمبلی انتخاب کے دوران بی جے پی نے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی سرکاری رہائش کا معاملہ زور و شور سے اٹھایا تھا اور اسے 'شیش محل' قرار دیا تھا۔ بی جے پی نے یہ اعلان کیا تھا کہ اگر وہ اقتدار میں آئی تو ان کے وزیر اعلیٰ اس رہائش گاہ میں نہیں رہیں گے بلکہ اسے عوام کے لیے کھول دیا جائے گا۔ حالانکہ اب یہ خبر سامنے آ رہی ہے کہ 'شیش محل' کو 'اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس' بنانے پر تبادلۂ خیال ہو رہا ہے۔ بی جے پی نے عام آدمی پارٹی کو مزید تنقید کا نشانہ بنانے کے لیے 'شیش محل'، جو 6، فلیگ اسٹاف روڈ پر واقع ہے، کے حوالے سے ایک ویڈیو جاری کیا تھا، جس کو لے کر یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ اروند کیجریوال نے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے اس کی تزئین و آرائش میں کروڑوں روپے خرچ کیے ہیں۔

19-3-2025
ناندیڑ شہر و اطراف و اکناف
آج کا افطار : 6:36
کل کی سحر : 5:05
روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ جہنم سے چھٹکارا ہے

محمد ہاشم القاسمی
(خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال)
موبائل نمبر:9933598528

رمضان المبارک بڑی فضیلتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ کی خصوصی توجہ بندہ مومن کی طرف ہوتی ہے، احادیث کے مطابق رمضان کے تین عشرے تین مختلف خصوصیات کے حامل ہیں اور ہر ایک عشرہ پر خصوصی رنگ غالب ہے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" رمضان کا پہلا عشرہ رحمت ہے، دوسرا عشرہ مغفرت ہے اور تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ (صحیح ابن خزیم، بیہقی شعب الایمان) رمضان المبارک درحقیقت رحمتوں اور برکتوں کا موسم بہار ہے، اس مہینہ میں انسانوں کے گناہ موسم خزاں کے پتوں کی طرح جھڑتے ہیں، اور موسم بہار کی طرح خیر وبھلائی کی تازہ کونپلیں پھوٹتی ہیں، اس مقدس مہینہ میں مغفرت کی تیز ہوائیں چلتی ہیں اور رحمت کی پھوار چہار جانب برستی ہیں، یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے، یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کا ہے، اس مہینہ میں مؤمن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے، نوافل کا ثواب فرضوں کے برابر اور فرضوں کا ثواب ستر گنا بڑھا دیا جاتا ہے، اسی مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام آسمانی کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے ہیں، چنانچہ قرآن مجید لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر مکمل اسی مہینہ میں نازل ہوا اور وہاں سے حسب موقع تھوڑا تھوڑا تئیس سال کے عرصہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر نازل ہوا، اس کے علاوہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اسی ماہ کی یکم یا 3 تاریخ کو 50 صحیفے عطاء کئے گئے، حضرت داؤد علیہ السلام کو 12 یا 18 رمضان میں" زبور" عطاء کی گئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو 6 رمضان میں کوہ طور پر "تورات" عطاء کی گئی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو 12 یا 13 رمضان میں "انجیل" عطاء کی گئی، اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو 24 یا 27 رمضان میں "قرآن مجید" جیسی مقدس کتاب عطاء کی گئی۔ (مسند احمد، معجم طبرانی) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ مبارک کو کلام الٰہی کے ساتھ ایک خاص مناسبت حاصل ہے، اسی وجہ سے اکابرین ومشائخ کے قرآن پاک کی تلاوت کی کثرت اس مہینہ میں خاص معمول رہا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ہر سال رمضان میں تمام قرآن مجید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتے تھے اور بعض روایات میں آیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتے تھے، علماء نے ان دونوں حدیثوں کے ملانے سے قرآن پاک کے (مروجہ) باہم دَور کرنے کے مستحب ہونے پر استدلال کیا ہے۔ (فضائل رمضان) علماء سیر ومؤرخین نے لکھا ہے کہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ پورے رمضان المبارک میں 61 قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے، ایک ختم قرآن دن کا، ایک ختم قرآن رات کا اور ایک ختم قرآن تمام رمضان شریف میں تراویح کا، اسی طرح حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ پورے رمضان المبارک میں 60 قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے، روزانہ دو قرآن مجید پڑھ لیتے تھے اور اس کے علاوہ عام دنوں میں روزانہ ایک قرآن مجید ختم فرمایا کرتے تھے (فضائل قرآن) اس کے علاوہ روزانہ دس، پندرہ پارے پڑھنا تو اکابرین و مشائخ کا عام معمول رہا ہے۔ رمضان المبارک کے بابرکات مہینہ میں جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جب رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شرکش شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔" (صحیح بخاری) رمضان المبارک کے تین عشروں میں پہلا عشرہ، رحمت ہم سے رخصت ہوگیا دوسرا عشرہ، بخشش ومغفرت" تمام تر فیوض وبرکات، رحمت ومغفرت بندہ مومن پر بکھیرتے ہوئے رخصت ہوا چاہتا ہے، اب تیسرا اور آخری عشرہ جس میں بندہ مومن کے لئے جہنم سے چھٹکارے کا ہے ہمارے اوپر سایہ فگن ہونے والا ہے۔ گویا ہمارے پاس اب بھی موقع ہے کہ ہم اس ماہ مقدس کے گزرے ایام میں اپنے رویوں اور عمل وکردار کا محاسبہ کرتے ہوئے اگلے دنوں میں زیادہ سے زیادہ فوائد سمیٹنے کی منصوبہ بندی کریں، آیئے اب جہنم سے نجات کے اس تیسرے عشرے میں شب کی تنہائیوں میں اشک ندامت بہا کر اپنے گناہوں پر شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے توبہ واستغفار کریں اور اپنے رب کو راضی کر لیں یہی ہمارے لئے سب سے بڑی کامیابی ہے کون جانے، اگلے سال برکتوں والا یہ مہینہ، رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کے یہ عشرے ہمیں میسر بھی آتے ہیں یا نہیں؟ ماہِ صیام کے تیسرے عشرے میں ہمیں اپنے والدین، رشتہ دار، احباب و متعلقین اور جملہ ایمان والوں کی بخشش ومغفرت کے لیے پہلے سے زیادہ خشوع وخضوع کے ساتھ دعائیں اور التجائیں کرنی ہیں۔ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جبرائیل امین میرے پاس آئے اور جب میں نے منبر کے پہلے زینہ پر قدم رکھا، تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو جائے، وہ شخص، جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا پھر بھی وہ جنت کا مستحق نہ ہوا، میں نے اس پر آمین کہا۔ (الترغیب والترہیب) آخری عشرہ کا ایک تقاضہ تو یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ توبہ واستغفار کریں، استغفار خود ایک عبادت ہے اور احکم الحاکمین سے اپنے گناہوں کی معافی کے لیے درخواست بھی ہے، استغفار سے انسان کے اندر تکبر کا مادہ ختم ہوتا ہے، نامہ اعمال میں بھی استغفار ایک قیمتی اضافہ ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جس شخص کے نامہ اعمال میں استغفار کی کثرت ہو اس کے لیے بڑی خوش بختی کی بات ہے۔ استغفار آخرت کے اعتبار سے بڑی فضیلت کی بات ہے اور استغفار کرنے والے کے لیے نہایت قیمتی خزانہ ہے، لیکن اللہ رب العزت نے دنیا میں بھی استغفار میں بڑی فضیلت رکھی ہے۔ قرآن مجید میں استغفار کے فوائد میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب تک لوگ استغفار کرتے رہیں گے اس وقت تک وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے۔ (سورۃ الانفال) گویا استغفار کی کثرت سے اللہ تعالیٰ دنیائے انسانیت کو عذاب اور بلاؤں سے اور وباؤں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ قرآن مجید کی ایک اور آیت میں ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اپنے رب سے استغفار کرو۔ وہ بہت مغفرت کرنے والا ہے۔ اس کی وجہ سے وہ تم پر بکثرت بارش برسائے گا، مال اور اولاد سے تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے لیے باغ بنائے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری کرے گا۔ (سورہ نوح) اس آیت کریمہ میں اور قرآن مجید کی اور آیات میں بھی بہت واضح طور پر آیا ہے کہ استغفار کی برکت سے انسان کے دنیا کے سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کو فقر اور محتاجی سے بچائے گا۔ اس کو مال و دولت بھی دے گا اور اس کو دنیا میں قوت وشوکت بھی عطا فرمائے گا۔ احادیث میں بھی استغفار کے فضائل بڑی کثرت سے وارد ہوئے ہیں، ایک حدیث میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص استغفار کو اپنے او پر لازم کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر رنج وغم سے نجات دیتا ہے اور اس کو ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا کرتا ہے جہاں سے اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ) رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی ایک اہم خصوصیت اعتکاف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف کے آخری دس دنوں کا اعتکاف فرماتے تھے۔ (بخاری شریف) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے رہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے پاس بلالیا، پھر ان کے بعد ان کی ازواج مطہرات نے بھی اعتکاف کیا۔ (بخاری شریف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان شریف میں دس دنوں کا اعتکاف فرماتے تھے، اور جس سال آپ کا انتقال ہوا اس سال آپ نے بیس دنوں کا اعتکاف فرمایا (بخاری شریف) اعتکاف یعنی مسجد میں عبادت کی نیت سے قیام کرنا سنت علی الکفایہ ہے۔ اعتکاف مسجد کا حق ہے اور پورے محلہ والوں کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ان کا کوئی فرد مسجد میں ان دنوں اعتکاف کرے۔ اعتکاف کرنے والے کے لیے مسنون ہے کہ وہ طاعات میں مشغول رہے اور کسی شدید طبعی یا شرعی ضرورت کے بغیر مسجد سے باہر نہ نکلے۔ اعتکاف کی حقیقت خالق ارض وسماء کے دربار عالی میں پڑ جانے کا نام ہے۔ عاجزی ومسکنت اور تضرع وعبادت سے اللہ کی رضا وخوشنودی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ اعتکاف دراصل انسان کی اپنی عاجزی کا اظہار اور اللہ کی کبریائی اور اس کے سامنے خودسپردگی کا اعلان ہے۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ کا اعتکاف خاص طور پر لیلۃ القدر کی تلاش اور اس کی برکات پانے کے لیے فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رمضان کے آخری دس دنوں میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔ (صحیح بخاری) اس تیسرے عشرہ کو اگر استعارے کے طور پر جہنم سے نجات کا مانا جائے تو اس کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم جس چیز کی امید اللہ رب العزت سے کرتے ہیں، وہی کام ہم اپنے طور پر اپنے بھائی اور اس کی مخلوق کے لیے کریں۔ یعنی اپنے دل سے کینہ، حسد، بغض، عداوت اور بدلے کے تمام جذبات کو نکال باہر کریں، اگر کسی نے ہمارا حق مارا ہے، ہمارے ساتھ نازیبا حرکت کی ہے، ہم کو اپنی زبان سے یا اپنے عمل سے کوئی تکلیف پہنچائی ہے، تو ہم یکطرفہ طور پر اس کو معاف کر دیں۔ اپنے دل کی گہرائیوں میں جھانکیں اور جس شخص سے بھی کوئی عداوت کا جذبہ ہو اس کا نام لے کر اس کو معاف کر دیں، اور اگر ممکن ہو تو فون کر کے اس سے بات کریں تا کہ ہمارا دل پوری طرح صاف ہو جائے۔ اس عشرے میں مسلسل اس کی مشق کریں کہ ہمارے دل میں ہر ایک کے لیے محبت ہو، نفرت جیسے منفی جذبات ہمارے دل میں گزر نہ پائیں۔ آج کا دور بڑا عجیب دور ہے۔ اس میں درد بڑھ رہے ہیں، نفرتیں بڑھ رہی ہیں، عداوتیں بڑھ رہی ہیں۔ اس ماہ مبارک کا تقاضہ ہے کہ ہم اپنے طور پر محبتیں بڑھائیں، الفتیں بڑھائیں، پیار بانٹیں۔ انشاء اللہ ماہ مبارک کی برکت سے ہم کو وہ سب کچھ ملے گا جو ہم بانٹیں گے، قرآن مجید میں ہے کہ بری بات کو بھلی بات سے دفع کرو۔ یعنی دوسروں کی بات کے جواب میں بھلی بات کرو، اس کا اثر یہ ہوگا کہ جس آدمی کو تم سے شدید نفرت ہوگی، عداوت ہوگی وہ بھی تمہارا جگری دوست بن جائے گا۔ رمضان میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک مسلمان رضاء الٰہی کے لیے بھوکے پیاسے رہتے ہیں۔ اللہ کو صرف بھوکے پیاسے انسان کی عبادت کی ضرورت نہیں بلکہ اس کی تعریف وعبادت تو فرشتے ہر وقت کرتے ہیں، پر روزے کا مقصد یہ ہے کہ انسان ایسی حالت میں آجائے کہ نہ کسی کا برا کرے، نہ کسی کا برا سوچے، نہ کسی کی برائی دیکھے، نہ ہاتھ سے کسی کو تکلیف پہنچائے اور نہ زبان سے کسی کو گالی گلوچ دے، دل ودماغ سے کسی کے لیے سازشیں نہ سوچے۔ یعنی روزہ صرف پیٹ کو بھوکا رکھنے کا نام نہیں، بلکہ آنکھ، کان، زبان کا بھی روزہ ہونا چاہیے اور یہی تقویٰ ہے جو اللہ رب العزت کو اپنے روزے دار بندوں سے مطلوب اور مقصود ہے۔

پانچ ستونوں سے آگے- تیسری قسط

کیا پاؤور حاصل کرنے کی کوشش کرنا غلط ہے؟

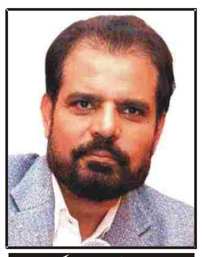

ڈاکٹر علیم خان فلکی

پانچ ستونوں سے آگے کی تیسری قسط پیشِ خدمت ہے۔ لوگوں کے ذہنوں میں دین کا تصوّر صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور عمرے کے اطراف گھومتا ہے۔ انہی چیزوں پر اتنی شدّت سے زور دیا گیا ہے کہ باقی تمام احکامات کی حیثیت ثانوی ہو کر رہ گئی ہے۔ اسی لئے دوسرے تمام احکامات کے ساتھ لوگوں کا رویّہ ایسا ہی ہے جیسے کسی غیر کی میّت کی نمازِ جنازہ پڑھنا یا میّت کو کندھا دینا جو کہ فرضِ کفایہ ہے، اگر آپ نے ادا کر لیا تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی پوچھ نہیں ہے۔ صرف ستونوں کو عمارت نہیں کہا جاتا، اور نہ اس کی کوئی قیمت ہوتی ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں ستونوں سے آگے اِس عمارت کی کیسے تکمیل ہوگی۔ اِس عمارت کی چھت کا کام کرنے والی جو چیز ہے وہ ''امر بالمعروف''۔ ہم جانتے ہیں کہ ''امر بالمعروف نہی عن المنکر'' کے الفاظ جنہیں ہم نے دیندار لوگوں کی زبان سے بار بار سنا ہے، لوگوں کے ذہنوں میں ان الفاظ کا امیج بہت ہی دھندلا ہے۔ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ پندرہ بیس مسلمانوں کو جمع کر کے دین کی اچھی اچھی نیکیوں کے بارے میں کہنا امر بالمعروف ہے۔ کچھ لوگ غریب بستیوں میں جا کر وہاں مزدور اور ڈرائیور ٹائپ کے لوگوں کو جمع کر کے انہیں کھانا کھلا کر ان کے سامنے تقریریں کرنا اور پمفلٹ بانٹنا امر بالمعروف ہے۔ سعودی عرب میں نمازوں کے وقت زبردستی دکانیں بند کروانے والے پولیس ڈپارٹمنٹ کو امر بالمعروف کہتے ہیں۔ یہ سارے امر بالمعروف کی حقیقت کا ایک ادھورا بلکہ بھونڈا تعارف ہیں۔ یئے دیکھتے ہیں امر بالمعروف حقیقت میں کیا ہے۔ قرآن میں امر بالمعروف نہی عن المنکر کا پانچ مرتبہ ڈائرکٹ حکم ہے اور کئی مرتبہ اِن ڈائرکٹ حکم دیا گیا ہے۔ ہم مختصراً صرف ایک آیت پیش کرتے ہیں۔ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ تم سب سے بہترین امت ہو جسے لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے، جو معروف کا حکم دیتی ہے اور منکرات سے روکتی ہے''۔ (سورہ آل عمران آیت 110)۔ اس آیت میں تین باتیں اہم ہیں۔ ا۔ تم سب سے بہترین قوم ہو: اللہ تعالیٰ نے کس بنیاد پر امتِ مسلمہ کو سب سے بہترین قوم کہا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کو یہ علم نہیں کہ اس امت میں بے شمار فرقے، مسلک اور جماعتیں پیدا ہو چکی ہیں، ہر ایک اپنے آپ کو سب سے بہترین، صحیح العقیدہ اور 73 واں فرقہ کہتا ہے؟ صرف مسلمان ہی کیا، ہر دوسری غیر مسلم ذات اور فرقے کو بھی یہ حق ہے کہ وہ اپنے آپ کو سب سے بہترین قوم کہے۔ وہ کون سا کام ہے جس کے کرنے کی وجہ سے اس قوم کو سب سے بہترین کہا گیا ہے۔ مسلمانوں سے پہلے تو یہود سب سے بہترین امت تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہودیوں سے یہ اعزاز چھین کر کیوں مسلمانوں کو تاج پہنا دیا؟ ۲۔ اُخرجت للناس: محض مسلمان ہو جانے کی وجہ سے ہم بہترین قوم نہیں بلکہ اس لئے کہ ہم کو صرف اپنے ہی مسلک یا عقیدے کے مسلمانوں کے پاس جانے کا نہیں بلکہ تمام انسانوں کے پاس جانے کے لئے پیدا کیا ہے۔ تمام انسانوں سے مراد ہم پر برہمن، بی سی، دلت، سکھ، عیسائی اور یہودی وغیرہ ہر ایک کے پاس جانا فرض ہے۔ ہم پوری انسانیت کے لئے کام کرنے والے بنا کر پیدا کیئے گئے ہیں ۳۔ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ: یعنی تمام لوگوں کے پاس جا کر ہمیں اللہ نے ہمیں جو معروف یعنی زندگی گزارنے کے لئے جتنے اچھے کام بتائے ہیں، لوگوں کو ان کا ''حکم'' دینا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جتنی باتوں سے روکا ہے ہمیں تمام انسانوں کو ان سے روکنا ہے۔ طریقہ وہی ہوگا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ ''اگر سمجھانے کے باوجود کوئی برائی سے نہ رکے تو ہاتھ سے روکو، اگر یہ نہیں کر سکتے تو زبان سے، اور اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو کم سے کم دل سے نفرت کرو۔ گویا وہی قوم سب سے بہترین قرار دی گئی ہے جو ہر رنگ، نسل، علاقے اور عقیدے کے لوگوں کے پاس جائے اور اللہ کے دیئے ہوئے احکامات پر عمل کا ''حکم'' دے۔ اسی کی بنیاد پر اسے ''بہترین امت'' قرار دیا گیا۔ ورنہ اسی آیت کے مطابق اگر تم دوسروں کے پاس جا کر امر بالمعروف نہیں کر سکتے تو تم ایک ''بدترین'' امت ہو۔ امر کے معنے تمام مفسرین نے ''حکم دینے'' یعنی آرڈر دینے کے لکھے ہیں۔ سعودی عرب میں بادشاہ کے حکم کو ''امر الملکی'' اور کورٹ آرڈر کو ''ام الدیوانی'' کہتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم حکم دینے کی پوزیشن میں ہیں؟ حکم تو وہی شخص دے سکتا ہے جس کے پاس پاؤور ہو، اختیارات یعنی اتھاریٹی ہو اور اتھاریٹی کو نافذ کرنے کی طاقت بھی ہو۔ گھر کا مالک تو آرڈر دے سکتا ہے لیکن نوکر یا چوکیدار آرڈر نہیں دے سکتا۔ وہ صرف نصیحت، مشورہ یا گزارش کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ کسی سے کہتے ہیں کہ ''رانگ سائڈ گاڑی چلانا غلط ہے''۔ یہ صرف ایک نصیحت ہے۔ نصیحت فرض نہیں ہے، صرف ایک مستحب نیکی ہے، جبکہ حکم دینا فرض کیا گیا ہے۔ اگر دوسرا شخص بات نہ مانے تو آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ لیکن اگر پولیس والا یا کمشنر یہی بات کہے تو یہ نصیحت نہیں بلکہ آرڈر یعنی حکم ہے۔ اگر پولیس کی بات نہیں مانی گئی تو پھر اس کے پاس ایکشن لینے کا بھی اختیار ہے۔ گویا ہم کو محض نصیحت کرنے کی وجہ سے بہترین امت کا اعزاز نہیں ملا بلکہ ہمارا کام ''حکم'' دینا ہے۔ یہاں سب سے اہم بات جو سمجھنے کی ہے وہ یہ کہ اگر حکم دینے کا پاؤور آپ کے پاس نہیں ہے تو پہلے وہ پاؤور حاصل کرنے کی جدوجہد کرنا سب سے بڑا فرض ہے۔ اگر چھت نہ ہو تو جس طرح ستون بے کار ہیں، اسی طرح اگر آپ کے پاس پاؤور نہ ہو تو آپ کی نمازیں، روزے، وغیرہ دوسرے مذہبوں اور ذاتوں کی طرح محض بے مقصد رسمی عبادات ہیں۔ جس سے حاصل کچھ نہیں ہوگا۔ ثواب کا فلسفہ اپنی جگہ ہے جس کا فیصلہ قیامت میں ہوگا، دنیا میں تو بہر حال جس کے ہاتھوں میں پاؤور ہوگا، آپ اس کے غلام، یا ملازم، یا تابعدار یا مخبر ہوں گے۔

ایک اہم بلکہ اہم ترین سوال:

تمام مسلمانوں سے اور بالخصوص علما ومشائخین سے سوال ہے کہ اگر اللہ نے آپ کو معروف کا حکم دینے کے لئے پیدا کیا ہے، لیکن حکم دینے کے لئے پاؤور، اتھاریٹی یا اختیارات کی ضرورت ہے، جو کہ آپ کے پاس دور دور تک نہیں ہے۔ اگر آپ نے باطل پاؤور کو چیلنج کیا، یا پاؤور میں حصہ بھی مانگا تو آپ کو کچل دیا جا سکتا ہے۔ تو پھر ایسے حالات میں کیا امر بالمعروف کا فرض ساقط ہو جائیگا؟ کیا امر بالمعروف کا کام معاف ہو جائیگا، یا ملتوی ہو جائیگا؟ یا یہ بتائیں کہ امر بالمعروف کے لئے پاؤور کو حاصل کرنے کی کوشش فرض ہے یا نہیں۔ کیا آپ ایک ایسا اسلام چاہتے ہیں جس میں چھوٹی چھوٹی باتوں کی تبلیغ تو جاری رہے، جیسے بیٹھ کر پانی پینا، داڑھی، ٹوپی، برقع، عرس ومیلاد کر لینا، رفع یدین وغیرہ یوں ہی جاری رہیں۔ بغیر سمجھے نمازیں اور تلاوتیں چلتی رہیں۔ رمضان کے نام پر قرآن کے معنوں سے قطعی ناواقف حافظوں کا اور حلیم بنانے والوں کا کاروبار چلتا رہے؟ کیا آپ ایسا ہی اسلام چاہتے ہیں جس میں لوگ اللہ کے مقرّر کردہ حرام وحلال کو چھوڑ کر حکمران جو بھی فیصلہ کرے وہی مان کر زندگی گزارتے رہیں؟ علما کو یہ کھل کر بتانا پڑے گا کیونکہ انہیں فرض، سنت موکدہ، غیر موکدہ، نفل اور مستحب بھی معلوم ہے اور مکروہ، ناجائز اور حرام کا بھی انہیں علم ہے۔ علما ومشائخین کو بتانا پڑے گا کہ اس دور میں امر بالمعروف سے آپ کو سختی سے روکا جا رہا ہے تو اختیار حاصل کرنے کی کوشش فرض ہے یا نہیں؟ بالخصوص کتاب اللہ کتاب السنہ کا دعویٰ کرنے والے افراد یہ بتائیں جن کے قائد علما میں سے کچھ نے یہ کہا ہے کہ حکمران چاہے جتنے جابر، ظالم اور کرپٹ ہوں، ان کے خلاف آواز اٹھانے والے خوارج ہیں، وہ بتائیں کے امر بالمعروف کی شریعت میں حیثیت کیا ہے۔ اگر آپ امر بالمعروف کے فرض کو ادا کرنے کا عزم کرتے ہیں تو پانچ ستونوں سے آگے بڑھ کر سب سے پہلے یہ کرنا ہے کہ اپنی ڈگری، دولت، شہرت اور انا، سب کو چھوڑ کر ایک امر بالمعروف کے لئے اٹھنے والی جماعت میں اپنے آپ کو Surrender کرنا پڑے گا۔ اگر ایسی کوئی جماعت نہیں ہے تو جماعت بنانی پڑے گی۔ تیسرا راستہ صرف منافقت کا ہے۔ اچھی طرح یاد رہے کہ آج مسلمانوں کے ساتھ جو بھی ظلم ہو رہا ہے یہ ہندو مسلم کی جنگ نہیں ہے۔ اگر یہ ہندو مسلم کی جنگ ہے تو پھر پاکستان، سعودی عرب، مصر، سوڈان وغیرہ میں جہاں لوگ ناانصافی، کرپشن اور ہیومن رائٹس کی خلاف ورزی کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ وہاں کون سے ہندو فاشسٹ داخل ہو گئے ہیں؟ یہ جنگ دراصل Power Versus Powerless یعنی طاقت بمقابلہ کمزور کی جنگ ہے۔ پاؤر والے یہ کبھی نہیں چاہتے کہ کمزور کبھی پاؤور کی بات کریں۔ وہ یہی چاہیں گے کہ وہ ہمیشہ حکمران رہیں اور آپ دوسرے یا تیسرے درجے کے شہری بن کر اُن کے ہر فیصلے پر جھکتے رہیں۔ وہ آپ کو لالچ دیکر آپس میں لڑاتے رہیں اور آپ لڑتے رہیں۔ جو جھک جائے، اپنے دین وایمان کو بیچ دے وہ محفوظ رہے۔ جو نہ بیچے اس کی زندگی تنگ کر دی جائے۔ امر بالمعروف ہی وہ واحد راستہ ہے جس کے ذریعے عدل اور قانون کو نافذ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لئے گھروں سے نکلنا پڑتا ہے۔ جب تک آزادی کے لئے ایک نسل گھروں سے نہیں نکلتی، اگلی نسل سر اٹھا کر نہیں چل سکتی۔ کچھ ہمارے ہی لوگ پاؤور کے مطالبے کو حکومت سے بغاوت کی کوشش، حکمران بننے کی خواہش اور پتہ نہیں کیا کیا کہتے ہیں۔ کیوں کہ انہیں ڈر ہے کہ اگر پاؤور والوں کی نظر میں آ جائیں تو انہوں نے دین اور اسلام کے نام پر آج تک جو کچھ کمایا وہ خطرے میں نہ پڑ جائے۔ پاؤور یعنی امر بالمعروف کی طاقت پیدا کرنا پاؤور کی بھوک نہیں ہے۔ یہ بھوک تو آج اعلیٰ ذاتوں میں ہی نہیں، پسماندہ ذاتوں میں بھی ہے، وہ بھی پاؤور چاہتے ہیں لیکن پاؤور حاصل کرنے کا ان کے پاس سوائے دولت، عیش وآرام اور اختیارات حاصل کرنے کے اور کوئی Ultimate goal نہیں۔ لیکن امر بالمعروف کا مقصدِ حقیقی امر بالمعروف کو زندہ کرنا ہے، جو کہ انسانیت اور انصاف کی بقا کی گارنٹی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ جس ذلت اور شکست کی زندگی اہلِ ایمان آج گزار رہے ہیں، وہ ہمیشہ ایسی ہی زندگی گزاریں۔ یہ حالات تو صرف اس لئے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ سچے مردانِ مومن جو گھر اور پیسے کو قربان کر کے سڑکوں پر نکلتے ہیں اُن کو بزدل نامرد منافقوں سے الگ کرے جو گھروں سے نکلے بغیر اور اپنی جیبوں سے مال نکالے بغیر صرف مشورے، تبصرے اور اعتراضات کرتے ہیں۔ مَّا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ (آل عمران آیت 110)۔ حاصلِ کلام یہ ہے کہ مذہب اور دین دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ اگر دین مضبوطی سے قائم ہو تو مذہب کی حفاظت خود بخود ہو جاتی ہے۔ ورنہ مذہب، مسجدیں، عبادات بلکہ پورا قومی تشخص خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ دین کے قیام کے لئے امر بالمعروف لازمی ہے۔ اس کے بغیر دین ایک ایسی عمارت ہے جس کی کوئی چھت نہیں۔ جو لوگ امر بالمعروف کئے بغیر نمازیں، روزے، حج اور عمرے ادا کئے جا رہے ہیں، وہ ایک بار پھر اس مضمون کو پڑھ لیں، یہ ایک گزارش ہے۔

گہرے سمندر میں بھٹک جانے والا ملاح جو 95 دن تک 'کچھوے کھا کر' زندہ رہا

پیرو کے ایک ماہی گیر کو، جو بحر الکاہل کے گہرے سمندر میں گم ہو گئے تھے، 95 دن بعد بچایا گیا تو انھوں نے انکشاف کیا کہ اس عرصے میں انھوں نے کچھوے، پرندے اور کاکروچ کھا کر خود کو زندہ رکھا۔ 61 سالہ میکسیمو ناپا کاسترو سات دسمبر کو پیرو کے جنوبی ساحل پر واقع ساحلی قصبے مارکونا سے دو ہفتے کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ تاہم دس دن بعد ایک طوفان نے ان کی کشتی کو راستے سے بھٹکا دیا تو ان کے اہلخانہ نے ان کی تلاش شروع کی۔ پیرو کے سمندری دستے بھی انھیں تلاش کرنے میں ناکام رہے۔ بدھ کے روز ایکواڈور کے ایک بحری جہاز نے انھیں ساحل سے 094,1 کلومیٹر دور تشویشناک حالت میں پایا۔ وہ پانی کی کمی کا شکار ہو چکے تھے۔ میکسیمو پینے کے لیے اپنی کشتی میں بارش کا پانی جمع کرتے اور سمندر سے جو کچھ بھی مل سکتا تھا اسے کھا کر زندہ رہے۔ جمعے کے دن اپنے بھائی کے ساتھ ایک جذباتی ملاقات میں انھوں نے بتایا کہ کس طرح انھوں نے سمندری کچھوؤں کا سہارا لینے سے پہلے کاکروچ اور پرندے بھی کھائے تھے۔ ان کے آخری 15 دن بغیر کھانے کے گزرے۔ کاسترو نے کہا کہ 'میں ہر روز اپنی ماں کے بارے میں سوچتا تھا۔ میں خدا کا شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے دوسرا موقع دیا۔' ان کی والدہ نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ بیٹے کی گمشدگی کے بعد ان کے رشتہ دار پر امید تھے لیکن انھوں نے امید کھونا شروع کر دی تھی۔ کاسترو کو طبی معائنے کے بعد پیرو کے دارالحکومت لیما لے جایا گیا جہاں ہوائی اڈے پر ان کی ملاقات ان کی بیٹی سے ہوئی۔ آئیکا کے علاقے میں ان کے آبائی ضلع سان اینڈریس میں پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے پیرو کی میڈیا ایجنسی آر پی پی کو بتایا کہ انھوں نے جشن منانے کے لیے سڑکوں کو سجایا۔ ان کی بھتیجی لیلا ٹورس ناپا نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ نے ان کی سالگرہ منانے کا منصوبہ بنایا تھا جو اس وقت گزر گئی جب وہ سمندر میں گم ہو گئے تھے۔ انھوں نے ایجنسی کو بتایا کہ 'ان کا جنم دن منفرد تھا کیونکہ وہ (سمندر میں) اس وقت صرف ایک چھوٹا سا بسکٹ کھا پائے لہذا یہ ہمارے لیے بہت اہم ہے کہ ہم جشن منائیں کیونکہ ہمارے لیے وہ دوبارہ پیدا ہوئے ہیں۔' گذشتہ برس روس کے شہری میخائل پیچوگن کو روس کے مشرق میں بحیرہ اوختسک میں ایک چھوٹی کشتی میں دو ماہ سے زیادہ وقت گزارنے کے بعد بچا لیا گیا تھا۔ اسی طرح سلواڈور کے ایک ماہی گیر کو بحر الکاہل میں 14 ماہ تک غیر معمولی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سنہ 2012 کے اواخر میں میکسیکو کے ساحل سے روانہ ہونے کے بعد وہ بالآخر 2014 کے اوائل میں مارشل جزائر میں پائے گئے اور وہ بھی بارش کے پانی اور کچھوؤں پر بھی زندہ رہے۔ کاسترو کو طبی معائنے کے بعد پیرو کے دارالحکومت لیما لے جایا گیا جہاں ہوائی اڈے پر ان کی ملاقات ان کی بیٹی سے ہوئی۔ آئیکا کے علاقے میں ان کے آبائی ضلع سان اینڈریس میں پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے پیرو کی میڈیا ایجنسی آر پی پی کو بتایا کہ انھوں نے جشن منانے کے لیے سڑکوں کو سجایا۔ ان کی بھتیجی لیلا ٹورس ناپا نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ نے ان کی سالگرہ منانے کا منصوبہ بنایا تھا جو اس وقت گزر گئی جب وہ سمندر میں گم ہو گئے تھے۔

گریٹ چینی فائر وال کو گرانے والے شخص نے نیدرلینڈ میں سیاسی پناہ کی درخواست کی

بیجنگ-18/مارچ-ایم این این-ایک ایسے دور میں جہاں دنیا کے کئی حصوں میں ڈیجیٹل آزادی کو اکثر سمجھا جاتا ہے، چین اس سے بالکل مستثنیٰ ہے۔ ملک کی بدنام زمانہ گریٹ فائر وال، انٹرنیٹ سنسر شپ کا ایک نفیس اور ابھرتا ہوا نظام، طویل عرصے سے چینی شہریوں کو عالمی معلومات تک آزادانہ رسائی سے روک رہا ہے۔ لیکن ووہان سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان، گان وینوی، ڈیجیٹل اختلافی کے طور پر ابھرا ہے، جس نے لاکھوں چینی شہریوں کو ریاست کی طرف سے عائد پابندیوں کو نظرانداز کرنے میں مدد کی ہے۔ اب، وہ خود کو چینی حکام کے گھیرے میں پاتا ہے، اپنے اعمال کے لیے مطلوب ہے، اور نیدرلینڈز میں سیاسی پناہ کی تلاش میں ہے۔ سائبر ایکٹیوزم میں گان وینوی کا سفر اسی طرح شروع ہوا جیسے بہت سے نوجوان چینیوں نے ایک مضبوط کنٹرول شدہ ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام میں پرورش پائی۔ ووہان میں پرورش پائی، ایک شہر جو اپنی بھرپور ثقافتی تاریخ کے لیے جانا جاتا ہے لیکن اب بدنام زمانہ طور پر کووڈ-19 وبائی مرض سے وابستہ ہے، گان نے ٹیکنالوجی اور کوڈنگ میں ابتدائی دلچسپی ظاہر کی۔ اپنے بہت سے ساتھیوں کے برعکس، اس نے معلومات کی بے پناہ طاقت اور ریاست کے زیر کنٹرول بیانیے سے لاحق خطرات کو تسلیم کیا۔ چین کا گریٹ فائر وال دنیا کا سب سے وسیع اور جدید ترین انٹرنیٹ سنسر شپ سسٹم ہے، جو گوگل، یوٹیوب، فیس بک، ٹویٹر اور بڑے مغربی خبر رساں اداروں جیسے عالمی پلیٹ فارمز تک رسائی کو روکتا ہے۔ جب کہ ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس اور پراکسی سروسز خیانت کے کچھ ذرائع فراہم کرتی ہیں، چینی حکومت جارحانہ طور پر ان ٹولز کو بند کرتی ہے اور ان کو استعمال کرنے یا تقسیم کرنے والوں کو سزا دیتی ہے۔ تاہم، گان نے اس لڑائی کو حکام تک پہنچایا۔ تکنیکی جدت طرازی اور ڈیجیٹل سرگرمی کے امتزاج کے ذریعے، اس نے ٹولز اور پلیٹ فارمز تیار کیے جنہوں نے لاکھوں چینی شہریوں کو سرکاری نگرانی اور سنسر شپ سے آزاد، کھلے انٹرنیٹ تک رسائی کے قابل بنایا۔

شب قدر کے فضائل

یاسمین محمد فاروق سروے:
سابقہ معلمہ: انجمن اسحاق جمخانہ گرلس ہائی اسکول۔ باندرہ ممبئی

رمضان المبارک کی راتوں میں سے ایک رات شب قدر کہلاتی ہے جو بہت ہی برکت اور خیر کی رات ہے۔ کلام پاک میں اس کو ہزار مہینوں سے افضل بتلایا ہے۔ ہزار مہینے کے تراسی برس چار ماہ ہوتے ہیں خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اس رات کی عبادت نصیب ہو جائے۔ در منثور میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ شب قدر حق تعالیٰ جل شانہ نے میری امت کو مرحمت فرمائی ہے جو پہلی امتوں کو نہیں عطا کی گئی۔ نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ ایک ہزار مہینے تک اللہ کے راستے میں جہاد کرتا رہا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو اس پر رشک آیا تو اللہ جل جلالہ وعم نوالہ نے اس کی تلافی کیلئے اس رات کا نزول فرمایا۔ ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کے چار حضرات کا ذکر فرمایا حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السلام، حزقیل علیہ السلام اور حضرت یوشع علیہ السلام کہ 80،80 برس تک عبادت میں مشغول رہے اور پلک جھپکنے کے برابر بھی اللہ کی نافرمانی نہیں کی اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو حیرت ہوئی تو حضرت جبرئیل علیہ السلام حاضر خدمت ہوئے اور سورۃ القدر سنائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ''جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کے لیے کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں''

حضرت انس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تمہارے اوپر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا گویا ساری ہی خیر سے محروم رہ گیا اور اس کی بھلائی سے محروم نہیں رہتا مگر وہ شخص جو حقیقتاً محروم ہی ہے''۔

ہمیں اس رات میں نہ صرف جاگ کر دیگر لہو لعب میں نہیں لگنا چاہیئے بلکہ عبادت کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ بہت سے مسلمان یہ سوچتے ہیں کہ رات بھر جاگنا ہے تو کیوں نہ دیگر کاموں میں جیسے رات بھر سائیکل چلانا، کیرم کھیلنا، راستوں، گلیوں میں اپنے دوستوں کے ہمراہ گھومنا یہ تمام باتیں غلط ہیں۔ اس رات میں صلوۃ التسبیح اور خصوصی طور پر قضاء عمری نماز پڑھنے کی پوری کوشش کریں۔ تھوڑے تھوڑے وقفے سے خوب اللہ سے گڑ گڑا کر دعا مانگیں اور مصلے پر یا مسجد میں عبادت کے لیے بیٹھنے سے قبل ہی اعتکاف کی نیت کر لیں کہ جب تک میں اس مصلے یا مسجد میں بیٹھوں گا/ گی میرا اعتکاف ہوگا۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ اعتکاف کا ثواب بھی ملے گا اور عبادت بھی ہوتی رہے گی۔ اسی طرح صبح ہونے تک عمل کریں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے اخیر عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو طاق راتیں 21، 23، 25، 27، 29 ویں، راتوں میں تلاش کرنا چاہیے۔ اگر مہینہ 29 کا ہو تب بھی اخیر عشرہ یہی کہلاتا ہے۔ حضرت عبادہ کہتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس لیے باہر تشریف لائے تا کہ ہمیں شب قدر کی اطلاع فرماویں مگر دو مسلمانوں میں جھگڑا ہو رہا تھا، حضرت نے فرمایا کہ میں اس لیے آیا تھا کہ تمہیں شب قدر کی خبر کر دوں مگر فلاں فلاں شخصوں میں جھگڑا ہو رہا تھا کہ جس کی وجہ سے اس کی تعین اٹھالی گئی، کیا بعید ہے کہ یہ اُٹھا لینا اللہ کے علم میں بہتر ہو، لہٰذا اب آپ اس رات کو پانچویں، ساتویں اور نویں رات میں تلاش کرو۔

امر اول جو سب سے اہم ہے وہ جھگڑا ہے جو اس قدر بری چیز ہے کہ اس کی وجہ سے شب قدر کی تعین اٹھالی گئی اور صرف یہی نہیں بلکہ جھگڑا ہمیشہ برکات سے محرومی کا سبب ہوا کرتا ہے نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے تمہیں نماز، روزہ، صدقہ وغیرہ سب سے افضل چیز بتلاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا ضرور، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپس کا سلوک سب سے افضل ہے اور آپس کی لڑائی دین کو مونڈنے والی ہے یعنی جیسے استرے سے سر کے بال بالکل صاف ہو جاتے ہیں آپس کی لڑائی سے دین بھی اسی طرح صاف ہو جاتا ہے۔

امریکہ کی جانب سے تھائی حکام پر پابندیوں کی عالمی اویغور کانگریس نے ستائش کی

میونخ-18/مارچ-ایم این این-امریکہ نے حال ہی میں تھائی لینڈ کے ان حکام پر ویزا پابندیاں عائد کی ہیں جو اویغور پناہ گزینوں کو چین واپس بھیجنے میں ملوث تھے۔ اس اقدام کا مقصد ان حکام کو جوابدہ ٹھہرانا ہے جنہوں نے اویغور مسلمانوں کو چین واپس بھیجا، جہاں انہیں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عالمی اویغور کانگریس نے امریکی محکمہ خارجہ کے اس اقدام کی تعریف کی ہے۔ ورلڈ ایغور کانگریس نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم امریکی محکمہ خارجہ کے ان تھائی حکام پر پابندیاں عائد کرنے کے اقدام کا خیر مقدم اور شکریہ ادا کرتے ہیں جو اویغوروں کی چین ملک بدری میں ملوث تھے۔ یہ فیصلہ کن اقدام ایک مضبوط پیغام بھیجتا ہے کہ اویغوروں کے ظلم وستم میں شراکت داری بغیر سزا کے نہیں رہے گی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اعلان کیا کہ تھائی لینڈ کے موجودہ اور سابق حکام پر ویزا پابندیاں عائد کی جارہی ہیں جو اویغوروں کی جبری ملک بدری میں ملوث تھے۔ انہوں نے کہا کہ چین کی جانب سے اویغوروں کے خلاف جاری نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم کے پیش نظر، ہم دنیا بھر کی حکومتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اویغوروں اور دیگر گروہوں کو چین واپس بھیجنے سے گریز کریں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی تھائی لینڈ کے اس اقدام کی مذمت کی ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اسے ناقابل تصور ظالمانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اویغوروں کو چین واپس بھیجنے سے انہیں تشدد، جبری مشقت اور جبری گمشدگی جیسے سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ پابندیاں ایک واضح پیغام دیتی ہیں کہ اویغور مسلمانوں کے خلاف ظلم وستم میں ملوث افراد کو عالمی سطح پر جوابدہ ٹھہرایا جائے گا، اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

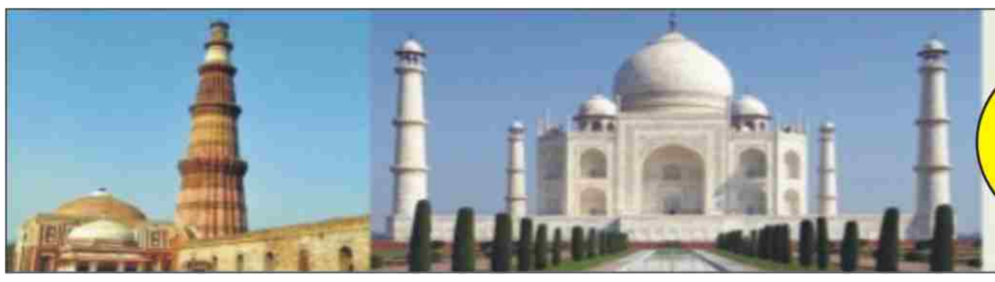

جناب مرزا حسین بیگ ایک نیک دل، باوقار اور ایماندار شخص تھے: حضرت امیر شریعت

امارت شرعیہ میں منعقد تعزیتی نشست سے دیگر ذمہ داران و کارکنان کا اظہار غم

پھلواری شریف: 19/ مارچ (پریس ریلیز) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قدیم ومخلص رفیق کار اور سابق انچارج بیت المال محترم جناب مرزا حسین بیگؒ ۱۷/ رمضان المبارک کی شب حرکت قلب بند ہوجانے کے سبب انتقال کر گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون، ان کی عمر ۸۵/ سال سے متجاوز رہی ہوگی، انہوں نے نصف صدی تک امارت شرعیہ کی خدمت کی اور قابل رشک زندگی گذاری، ان کے وصال پر امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم نے گہرے صدمہ کا اظہار کیا، اور اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا کہ مرزا صاحب ایک نیک دل اور باوقار آدمی تھے، انہوں نے اپنے بلند اخلاق وکردار کے گہرے نقوش چھوڑے جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا، مرزا صاحب ایک ایماندار اور دیانت دار محاسب کی حیثیت سے بھی ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے، ان کے انتقال کی خبر جیسے دفتر امارت شرعیہ کو پہونچی یہاں کا ماحول سوگوار ہوگیا، اور ان کے رہائشی مکان پر قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی و مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی قائم مقام ناظم امارت شرعیہ اپنے رفقاء کے ساتھ ان کے دولت کدہ پر پہونچے بعد ازاں دوسرے دن۔ ایک تعزیتی نشست قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی کی صدارت میں منعقد کی گئی، جس میں دفتر میں موجود جملہ ذمہ داران و کارکنان نے اس سانحہ پر دکھ و افسوس کا اظہار کیا، اس تعزیتی نشست سے امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کہا کہ مرزا صاحب نصف صدی تک امارت شرعیہ سے وابستہ رہ کر اسکی ترقی واستحکام کیلئے جدوجہد کرتے رہے، بیت المال کے انچارج کی حیثیت سے انکی امانت داری، نیکی شرافت کو بھلایا نہیں جاسکتا باوجودیکہ وہ بیت المال کے ذمہ دار تھے مگر بوقت ضرورت دوسروں سے قرض لیکر ہی اپنی حاجت پوری کی گویا ایک صادق وامین کی حیثیت سے بیت المال کی حفاظت کی ہے، حقیقت یہ ہے کہ وہ خاندان امارت کے ایک ایسے فرد جلیل تھے، جنہوں نے اپنے حسن اخلاق سے ہم سب لوگوں کو متاثر کیا، قحط الرجال کے اس دور میں ایسے مثالی کردار کے حامل شخص کا چلا جانا ایک بڑا سانحہ ہے، صدارتی کلمات میں قاضی شریعت مولانا انظار عالم قاسمی صاحب نے مرزا صاحب کے ساتھ بیتے لمحات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے امارت شرعیہ میں پوری زندگی سمع وطاعت کے جذبہ سے گذاری اور رزق حلال کے لئے جدوجہد کرتے رہے جس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں نیک صالح اولاد کی نعمت عطاء کی جو ان شاءاللہ ان کے لئے صدقہ جاریہ ہوگی، اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کی نیکیوں کے طفیل میں ان کے درجات بلند فرمائے پھر مرحوم کے لئے اجتماعی طور پر دعاء مغفرت کرائی اور پسماندگان سے اظہار تعزیت کیا، مولانا سہیل اختر قاسمی نائب قاضی شریعت نے مرزا صاحب کے تعلق سے غم واندوہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ۱۹۷۱ء سے ۲۰۲۳ء تک تقریباً آدھی عمر امارت شرعیہ کی خدمت میں گذاری اور تمام امرائے شریعت کے معتمد علیہ شخص کی حیثیت سے اپنے مفوضہ ذمہ داریوں کو انجام دیا، آخر عمر میں ضعف ونقاہت کی وجہ سے رٹائر ہوگئے اور یہاں تک کہ رب ذوالجلال کا پیغام اجل آیا اور رمضان المبارک کے مبارک مہینہ میں جوار رحمت میں جا پہونچے، ان کی زندگی بھی قابل رشک تھی اور موت بھی، امارت شرعیہ کے سابق صدر مفتی مولانا سہیل احمد قاسمی صاحب نے ان کی دیانت داری وامانت داری کا ذکر کرتے ہوئے چند واقعات بھی سنائے، الحاج مولانا محمد عارف رحمانی صاحب ناظم جامعہ رحمانی مونگیر نے کہا کہ میں مرزا صاحب کو ۱۹۸۵ء سے جانتا ہوں وہ امیر شریعت رابع حضرت مولانا سید منت اللہ رحمانیؒ کے قابل اعتماد لوگوں میں سے تھے، حضرتؒ برابر ان کے کاموں کی تعریف وتحسین فرماتے تھے، جناب سمیع الحق صاحب سابق نائب انچارج بیت المال نے کہا کہ میں نے عرصہ ۴۵/ سالوں تک ان کے ساتھ کام کیا وہ حساب وکتاب کے معاملہ میں بہت صاف ستھرے تھے، انہوں نے زندگی میں دوسروں کا حساب تو کیا، اللہ سے امید ہے کہ اللہ انہیں بے حساب بری فرمادیں گے، جناب عرفان الحسن انچارج بیت المال نے کہا کہ مرزا صاحب ایک با وقار نرم مزاج، نیک دل انسان تھے، اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، مولانا مفتی محمد احتکام الحق صاحب نے کہا کہ وہ معاملات اور لین دین میں سخت تھے تاکہ مالی معاملات صاف ستھرے رہے، مولانا رضوان احمد ندوی نے کہا کہ وہ تاریخ امارت شرعیہ کے ایک حصہ تھے جو ہم سب سے رخصت ہوگئے ضرورت متقاضی ہے کہ ان کی ان خوبیوں سے ہم سبق لیں، مولانا مجیب الرحمن بھاگلپوری نے کہا کہ مرزا صاحب حق گو بے باک آدمی تھے، جناب مولانا محمد امتیاز صاحب دار القضاء نے کہا کہ وہ سادگی پسند بھی تھے اور خوش مزاج بھی، مفتی خورشید انور قاسمی قاضی شریعت بھاگلپور نے کہا کہ وہ حسن سلوک کے اعلیٰ معیار پر فائز تھے، آخر میں شرکاء نے مرحوم کے لئے بلندئ درجات کی دعا کی، یہ مجلس مولانا اسعد اللہ قاسمی صاحب کی تلاوت سے شروع ہوئی اور قاضی صاحب کی دعاء پر اختتام پذیر ہوئی۔ نماز جنازہ مرکزی دفتر کے احاطہ میں قائم مقام ناظم مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے پڑھائی، کارکنان وذمہ داران کے علاوہ شہر کی ایک بڑی تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کی، اس موقع پر ضلع سوپول کے موضع ڈپرکھا کی سماجی شخصیت جناب ماسٹر عبدالستار صاحب برادر اکبر جناب مولانا ابوالکلام صاحب، سابق معاون ناظم امارت شرعیہ، نیز ابابکر پور ویشالی کی ممتاز علمی شخصیت مولانا مظاہر الحق صاحب کی اہلیہ محترمہ اور امارت شرعیہ کے شعبہ منیجمنٹ کے سرگرم کارکن مولانا منہاج عالم ندوی کے چچا زاد بھائی کی سانحات پر شرکاء نے ان مرحومین کے لئے بھی مغفرت اور بلندی درجات کی دعائیں کی، رمضان کا دوسرا عشرہ مغفرت سایہ فگن ہے قارئین سے ادعا کی درخواست ہے۔

ناگپور میں مسلمانوں کی یک طرفہ گرفتاری افسوس ناک، مولانا حلیم اللہ قاسمی

تاریخی حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے والی فلموں کی نمائش پر ریاست میں مکمل طور پر پابندی کا مطالبہ

ممبئی 18/ مارچ: گذشتہ شب ناگپور شہر کے محل نامی علاقے میں اورنگ زیب کی قبر کو لیکر فرقہ وارانہ فساد برپا ہوگیا جس کے بعد ناگپور پولس نے پانچ مقدمات درج کرتے ہوئے پچاس سے زائد افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ ذرائع سے ملنے والی معلومات کے مطابق گرفتاریاں بیشتر مسلمانوں کی ہوئی ہیں جبکہ پتھراؤ دونوں جانب سے ہوا تھا۔ اس ضمن میں آج ممبئی میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے ایک اخباری بیان جاری کرتے ہوئے مسلمانوں سے امن برقرار رکھنے اور افواہوں پر دھیان نہ دینے کی اپیل کی ہے اور کہا کہ اورنگ زیب کے نام پر شرپسند عناصر مسلمانوں کو اکسانا چاہتے ہیں تاکہ ریاست کو بڑے فساد میں جھونکا جاسکے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مسلمانوں کی یک طرف گرفتاری پر بھی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے پولس انتظامیہ سے گذارش کی ہے کہ وہ خاطیوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرے لیکن محض شک کی بنیاد اور سیاسی دباؤ میں سماج کے ایک طبقہ کے خلاف کارروائی کرنے سے گریز کرے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ موصولہ اطلاعات کے مطابق بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد نامی تنظیموں کی جانب سے جلوس نکالنے اور دوران جلوس قابل اعتراض نعرے لگانے اور مبینہ طور پر قرآنی آیت لکھے جھنڈے کی بے حرمتی کے نتیجے میں دو گروپ کے درمیان پتھراؤ کے نتیجے میں حالات کشیدہ ہوگئے تو جواب مکمل قابو میں ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ ایسے حساس معاملات میں پولس کی جانبدارانہ کارروائی سے شرپسند عناصر بچ جاتے ہیں اور بے قصوروں کو گرفتار کرلیا جاتا ہے لہذا پولس مکمل ثبوت وشواہد کی روشنی میں اپنی کارروائی انجام دے تاکہ بے قصوروں کی گرفتاری نہ ہو۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے چیف منسٹر آف مہاراشٹرا دیویندر فڑنویس اور ڈائرکٹر جنرل آف پولس مہاراشٹر سے گذارش کی کہ وہ کسی بھی تنظیم کو ریاست میں اورنگ زیب کے خلاف کسی بھی طرح کا احتجاج کرنے کی اجازت نہ دے۔ چھاوا فلم کی نمائش کے بعد سے ہی اورنگ زیب کا مقبرہ ہٹانے کا مطالبہ ریاست میں زور پکڑ رہا ہے جس کی وجہ سے فرقہ پرست جماعتیں سڑکوں پر سراپا احتجاج ہیں۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مطالبہ کیا کہ چھاوا جیسی نفرت آمیز اور تاریخی حقائق کو توڑ مروڑ کر بنائی جانے والی فلموں کی نمائش پر ریاست میں مکمل طور پر پابندی عائد کرے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات کو رونما ہونے سے روکا جاسکے۔

مہرنگ بلوچ کی جبری لاپتہ طالب علم رہنما کے بھائی کے قتل کی مذمت

بلوچستان۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ بلوچستان کے علاقے نال، خضدار میں 15 مارچ 2025 کو جبری طور پر لاپتہ بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (بی ایس او) کے سابق چیئرمین زاہد بلوچ کے بھائی، شاہ جان بلوچ، کو دن دہاڑے قتل کردیا گیا۔ زاہد بلوچ 2014 سے لاپتہ ہیں اور ان کا تا حال کوئی سراغ نہیں ملا۔ مہرنگ بلوچ نے اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شاہ جان بلوچ کا قتل ان کے خاندان کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے اور یہ بلوچستان میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی ایک اور مثال ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے واقعات سے خطے میں خوف وہراس پھیلتا ہے اور عوام کے تحفظات میں اضافہ ہوتا ہے۔ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کے واقعات پر انسانی حقوق کی تنظیمیں مسلسل آواز اٹھا رہی ہیں۔ زاہد بلوچ کی گمشدگی اور اب ان کے بھائی کے قتل سے ظاہر ہوتا ہے کہ خطے میں انسانی حقوق کی صورتحال تشویشناک ہے۔ مہرنگ بلوچ اور دیگر انسانی حقوق کے کارکنان نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس قتل کی شفاف تحقیقات کرے اور ذمہ داران کو قانون کے کٹہرے میں لائے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر توجہ دے اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف دلانے میں مدد کرے۔ شاہ جان بلوچ کے قتل پر بلوچستان کے مختلف حصوں میں احتجاجی مظاہرے بھی کیے گئے ہیں، جہاں مظاہرین نے انصاف کی فراہمی اور انسانی حقوق کی پاسداری کا مطالبہ کیا ہے۔

کراچی میں راشن کی تقسیم کے دوران بھگدڑ مچنے سے ایک شخص ہلاک۔ دو زخمی

کراچی۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ کراچی کے علاقے بلدیہ ٹاؤن میں اتوار کی شام رمضان کے راشن کی تقسیم کے دوران بھگدڑ مچنے سے ایک خاتون جاں بحق اور دو زخمی ہو گئے۔ ساؤتھ کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) سید اسد رضا نے میڈیا کو بتایا کہ مقامی یونین کونسل نے بلدیہ ٹاؤن کے پڑوس میں واقع پردہ پارک میں راشن کی تقسیم کی مہم کا اہتمام کیا۔ ڈی آئی جی رضا نے کہا،" پولیس، بشمول لیڈی پولیس [اہلکاروں[کو پارک کے باہر تعینات کیا گیا تھا۔ ڈی آئی جی نے مزید کہا کہ" جب پارک کا گیٹ کھولا گیا تو وہاں خواتین کا ایک بہت بڑا ہجوم تھا۔

پاکستان کے شورش زدہ علاقوں میں ایمرجنسی نافذ کی جاسکتی ہے۔ خواجہ آصف

اسلام آباد۔ 18/ مارچ۔ پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ جن علاقوں میں حالات خراب ہوئے ہیں وہاں ایمرجنسی کا اعلان کیا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر نے اے آر وائی نیوز کے ٹاک شو"خبر ود محمد مالک" میں کیا۔ وزیر نے کہا کہ پی ٹی آئی کے بانی کو اجلاس میں کیوں مدعو کیا گیا جب کہ انہوں نے بلوچستان کے واقعے کی مذمت نہیں کی۔ وفاقی وزیر نے سوال کیا کہ انہیں اس معاملے میں کوئی دلچسپی نہیں تو انہیں کیوں مدعو کیا جائے۔ وزیر نے کہا کہ قمر جاوید باجوہ نے طالبان کی آبادکاری کی تجویز پیش کی تھی اور اس پر عمل بھی کیا تھا۔ انہوں نے کہا قمر باجوہ کو اس کا جوابدہ ہونا چاہیے۔ وزیر دفاع نے یہ بھی کہا کہ لاپتہ افراد کے کمیشن کے چیئرمین کے طور پر جاوید اقبال کی تقرری ایک سمجھوتہ کرنے والا فیصلہ تھا۔

چین میں نوجوانوں کے سوشل میڈیا اور اسکرین ٹائم پر نئی پابندیاں

بیجنگ۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ چین میں حکام نے نوجوانوں کے سوشل میڈیا استعمال اور اسکرین ٹائم کو محدود کرنے کے لیے نئے قوانین متعارف کرائے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد بچوں کو موبائل فون کی لت سے بچانا اور ان کی ذہنی وجسمانی صحت کو بہتر بنانا ہے۔ ضوابط کے تحت، بچوں کو رات 10 بجے سے صبح 6 بجے تک موبائل ڈیوائسز پر انٹرنیٹ تک رسائی کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسکرین ٹائم کی حد 16 سے 18 سال کی عمر کے بچوں کو زیادہ سے زیادہ 2 گھنٹے تک موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ ٹیکنالوجی کمپنیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ 3 سال سے کم عمر بچوں کے لیے لوریوں پر مبنی مواد تیار کریں، جبکہ 12 سال سے کم عمر بچوں کے لیے تعلیمی، خبری اور تفریحی مواد کو ترجیح دی جائے۔ اس سے قبل 2021 میں بھی چینی حکومت نے بچوں کے لیے آن لائن گیمز کا دورانیہ محدود کیا تھا، جس کے تحت 18 سال سے کم عمر بچوں کو پورے ہفتے میں صرف 3 گھنٹے آن لائن گیمز کھیلنے کی اجازت دی گئی تھی۔ سائبر اسپیس ایڈمنسٹریشن آف چائنا نے اپنے بیان میں کہا کہ انٹرنیٹ استعمال کرنے کا دورانیہ مختصر کرنے سے بچوں پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ہم ان کی عمر کے لیے موزوں مواد سے بھرپور انٹرنیٹ ماڈل تیار کر رہے ہیں۔ چین کے علاوہ دیگر ممالک بھی نوجوانوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندیاں عائد کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، آسٹریلیا نے 16 سال سے کم عمر افراد کے لیے سوشل میڈیا تک رسائی روکنے کے لیے قانون سازی کی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کو بہتر بنانا اور انہیں آن لائن مواد کے منفی اثرات سے محفوظ رکھنا ہے۔

پاکستان کی دہشت گردی پالیسیوں پر ماہرین کی تنقید

نئی دہلی۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ حالیہ دنوں میں بلوچستان میں بلوچ علیحدگی پسندوں کے حملوں نے پاکستان کے اندر دہشت گردی کے مسئلے کو اجاگر کیا ہے اور اس کی فوج کی تیاری میں کمی کو نمایاں کیا ہے۔ ریٹائرڈ میجر جنرل جی ڈی بخشی نے پاکستان کی طویل عرصے سے دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کرنے پر تنقید کرتے ہوئے کہا، پاکستان نے دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کا ذریعہ بنا کر خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری ہے۔ بلوچستان میں حالیہ حملوں میں سے ایک واقعہ 11 مارچ 2025 کو پیش آیا، جب بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے(کے عسکریت پسندوں نے جعفر ایکسپریس پر حملہ کیا اور 400 سے زائد مسافروں کو یرغمال بنایا۔ اس واقعے میں 26 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں زیادہ تر سیکیورٹی اہلکار شامل تھے، جبکہ 33 حملہ آور بھی ہلاک ہوئے۔ ریٹائرڈ میجر جنرل دھروسی کاٹوش نے پاکستانی فوج کی تیاری پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ فوج اپنی تمام سرزمین کا دفاع کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ انہوں نے کہا، بی ایل اے نے پاکستانی ٹرین کے اغوا کے فوراً بعد یہ حملہ کیا، اور پاکستانی فوج ابھی تک اس کا جواب دینے کا طریقہ تلاش کر رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کو بلوچ عوام کے ساتھ سیاسی تصفیہ کرنا چاہیے تاکہ بڑھتے ہوئے تنازع کو روکا جاسکے، ورنہ پاکستانی فوج کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ بلوچستان میں جاری شورش اور حالیہ حملوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کو اپنی داخلی سلامتی اور دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ملک میں امن وامان کو یقینی بنایا جاسکے۔

اٹک میں صحت کے شعبے کی نجکاری کے خلاف احتجاج

اٹک (پاکستان)۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع اٹک میں حال ہی میں صحت کے شعبے کی نجکاری کے خلاف مظاہرے ہوئے ہیں۔ مظاہرین، جن میں صحت کے شعبے سے وابستہ افراد اور شہری شامل تھے، نے حکومت کے اس اقدام پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔

انٹیگریٹیڈ بی ایڈ کورس۔ داخلوں کی تاریخ میں 31 مارچ تک توسیع

حیدرآباد، 18 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں مرکزی جامعات کے مشترکہ داخلہ امتحان (CUET) 2025 کے ذریعے انڈر گریجویٹ ریگولر کورسز میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ داخلہ امتحان کے لیے درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ 22 مارچ ہے۔ مانو میں تمام کورسس کا ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ NTA نے 16 مارچ کو جاری کردہ اپنے اعلامیہ میں 4 سالہ انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام (ITEP) (بی اے بی ایڈ، بی کام بی ایڈ، بی ایس سی بی ایڈ) میں داخلوں کے لیے منعقد ہونے والے انٹرنس امتحانات شرکت کے لیے درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ میں 31 مارچ 2025 تک توسیع کردی ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی روشنی میں چار سالہ یو جی آنرز، ریسرچ پروگرام ملٹی ڈسپلنری طرز میں ایک سے زائد انٹری اور ایگزٹ کے ساتھ گذشتہ برس شروع کیا گیا ہے۔ یو جی ریگولر کورسز میں بی اے (آنرز/ ریسرچ)، بی اے جے ایم سی (آنرز/ ریسرچ)، بی کام (آنرز/ریسرچ)، بی ایس سی (آنرز/ریسرچ)، بی ووک میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی، بی ووک میڈیکل لیباریٹری ٹکنالوجی اور بی ووک میڈیکل ایمرجنسی اینڈ ٹراما ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ امیدواروں کو CUET کی ویب سائٹ https://cuet.nta.nic.in پر دستیاب آن لائن درخواست فارم کو پُر کرنا ہوگا۔ یو جی ریگولر کورسز کے لیے تفصیلی پراسپکٹس manuu.edu.in پر دستیاب ہے۔ پی جی، بی ٹیک، بی ایڈ، ڈی ایل ایڈ، ڈپلوما انجینئرنگ، ریسرچ پروگرامس اور

الانصار فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جلسہ یوم الفرقان

حیدرآباد 18/ مارچ (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام پانچواں جلسہ یوم الفرقان منگل 18/ مارچ مطابق 17/ رمضان المبارک بعد نماز عصر جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکیٹ میں منعقد ہوگا قاری محمد تراب علی قریشی نائب امام جامع مسجد محبوبیہ کی قرأت اور نعت سے جلسے کا آغاز ہوگا جانشین حضرت عمدۃ القراء حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن وخطیب جامع مسجد محبوبیہ عالم اسلام کے پہلے معرکہ غزوہ بدر پر خصوصی خطاب فرمائیں گے اور 313 اسمائے اصحاب بدر کا ورد کریں گے بعد ازاں اسمائے بدر کے وسیلے سے خصوصی دعا ہوگی عہدہ داران فاؤنڈیشن اور ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے۔

خیبر پختونخوا میں رات گئے حملوں میں دو پولیس اہلکار ہلاک

خیبر پختونخواہ۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ اتوار کو حکام نے بتایا کہ خیبر پختونخواہ کے کرک اور پشاور اضلاع میں راتوں رات ہونے والے الگ الگ حملوں میں دو پولیس اہلکار شہید جبکہ ایک سیکیورٹی گارڈ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ یہ پیش رفت صوبے میں ایک روز قبل لکی مروت، بنوں، ضلع مہمند اور باجوڑ میں ہونے والے حملوں کے بعد ہوئی ہے۔ کرک کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) شہباز الٰہی کے مطابق دہشت گردوں نے رات گئے دو تھانوں اور سوئی گیس کی تنصیب پر حملہ کیا۔ فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار شہید اور ایک نجی سیکیورٹی گارڈ جاں بحق ہوگیا۔ ڈی پی او الٰہی نے میڈیا کو بتایا کہ دہشت گردوں نے بھاری توپ خانے سے حملہ کیا تاہم کرک پولیس نے تینوں حملوں کو ناکام بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ خرم اور تخت نصرتی تھانوں پر مسلح افراد نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں پولیس سب انسپکٹر اسلام نور خان آخری حملے میں شہید ہوگئے۔ سوئی گیس کی تنصیب پر حملے میں حملہ آوروں کا پیچھا کیا گیا تاہم وہ اندھیرے میں فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ان میں سے ایک پولیس کی جوابی فائرنگ میں مارا گیا۔ پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد مسلح عسکریت پسندوں کے ذریعہ اغوا کیے گئے ایک سیکورٹی گارڈ کو بھی بازیاب کرالیا۔ ڈی پی او الٰہی نے کہا،" پولیس نے ہمت کا مظاہرہ کیا، لڑا اور بڑے حملوں کو ناکام بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالات اب قابو میں ہیں اور پولیس کی جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار ہوکر پہاڑوں کی طرف پیچھے ہٹ گئے تھے۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی(نے ایک بیان میں ان حملوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ حملہ آور کاشف عرف جرار پولیس کو علاقے میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں کردار کے لیے مطلوب تھا۔ ادھر پشاور میں مچی گیٹ تھانے کی پچگی چوکی پر نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار نذر علی شہید ہو گئے۔ پولیس نے فوری طور پر جوابی فائرنگ کی جس سے حملہ آور فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ جنوبی وزیرستان کی تحصیل وانا کے گاؤں ڈب کوٹ میں نامعلوم حملہ آوروں کی فائرنگ سے سابق پولیس افسر جوہر جاں بحق ہو گئے۔ مقتول کا تعلق نجل خیل قبیلے سے تھا اور وہ وانا پولیس میں خدمات انجام دے چکے تھے۔

پاکستان کے زیرِ انتظام گلگت بلتستان میں سرکاری اساتذہ کے الاؤنسز کی عدم فراہمی پر احتجاج

گلگت، 18 مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیرِ انتظام گلگت بلتستان کے محکمہ خصوصی تعلیم کے اساتذہ نے حکومت کی جانب سے الاؤنسز، سکیل میں ترقی اور وعدہ شدہ اپ گریڈیشن کی عدم فراہمی پر اپنی مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ کئی سالوں کی خدمت کے باوجود، بہت سے اساتذہ ریٹائرمنٹ کے قریب پہنچ چکے ہیں لیکن انہیں وہ فوائد نہیں ملے جن کا وعدہ کیا گیا تھا۔ 27 سالہ سروس کے حامل ایک استاد، شمشاد بیگم، نے اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، میں اس ادارے میں 27 سال سے ہوں، لیکن نہ تو مجھے میرا ٹائم سکیل ملا ہے اور نہ ہی اپ گریڈیشن۔ میری ریٹائرمنٹ قریب ہے، لیکن یہاں گلگت میں ہمارے لیے کچھ نہیں کیا گیا، جبکہ اسلام آباد میں میرے ساتھیوں کو اپ گریڈیشن مل چکی ہے۔ ایک اور استاد، عبدالرحمن، نے اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، 2015 سے، ہمارے صدر اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں، لیکن ہم اب بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ ہمیں نہ تو اپ گریڈیشن ملی ہے، نہ ٹائم سکیل، اور نہ ہی ہیلتھ الاؤنس۔ ہم بے بس اور مایوس ہیں، اسی لیے ہمیں اس مسئلے کو میڈیا تک لانا پڑا ہے۔ اگر اس کے بعد بھی کچھ نہیں ہوتا، تو ہم احتجاج کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ان اساتذہ کی مایوسی اس حقیقت سے بڑھ رہی ہے کہ ریٹائرمنٹ قریب ہونے کے باوجود، انہیں وہ فوائد نہیں مل رہے جن کا وعدہ کیا گیا تھا۔ ایک استاد، جو اکتوبر میں ریٹائر ہونے والے ہیں، نے کہا، میں اب بھی اسی سکیل پر ہوں، بغیر کسی اپ گریڈیشن یا الاؤنس کے۔ ہماری درخواستوں کے باوجود، ہمارے لیے کچھ نہیں بدلا ہے۔ ہمارا پورا عملہ اس نقصان کا سامنا کر رہا ہے، اور ہمیں ایسا لگتا ہے جیسے ہمیں بھلا دیا گیا ہے۔ گلگت بلتستان میں تنخواہوں اور تعلیمی بحران کی صورتحال برقرار ہے، جہاں کم اجرتیں عوامی شعبے کے کارکنوں کو مالی عدم استحکام کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ اس خطے کو ناکافی تعلیمی بنیادی ڈھانچے، معیاری اسکولوں تک محدود رسائی، اور تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی کا سامنا ہے۔ یہ صورتحال خطے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں رکاوٹ بنتی ہے، غربت اور بے روزگاری کو بڑھاتی ہے، اور نوجوانوں کی ترقی اور پیش رفت کے مواقع محدود کرتی ہے۔ اساتذہ کی ان شکایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے وعدوں کی عدم تکمیل سے ان میں مایوسی اور بے چینی بڑھ رہی ہے، اور اگر ان کے مطالبات پر توجہ نہ دی گئی تو مستقبل قریب میں احتجاج کا امکان ہے۔

تبتی نوجوان چینی نسل کشی کی کوششوں کے درمیان ثقافت کی حفاظت کریں۔ تبتی سیاستدان

میکلوڈ گنج۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ جلاوطن تبتی حکومت کی ڈپٹی اسپیکر ڈولما سیرنگ تیکھانگ نے میکلوڈ گنج میں ایک سیاسی اجتماع میں تبتی ثقافت، زبان اور مذہب کے تحفظ کی اہمیت پر روشنی ڈالی، خاص طور پر نوجوان نسل کی منفرد ثقافت کی حفاظت کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ سنٹرل تبتی انتظامیہ (سی ٹی اے(کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، ڈولما نے چین کے زبردستی ہتھکنڈوں کی طرف اشارہ کیا، جیسے تبتی بچوں کو نوآبادیاتی طرز کے بورڈنگ اسکولوں میں زبردستی داخل کرنے کی مہم کے ایک حصے کے طور پر۔ انہوں نے تبتیوں کی خود کفالت اور سی ٹی اے پر انحصار کم کرنے پر زور دیا جبکہ مہارت کے مختلف شعبوں میں نوجوان تبتیوں کو فروغ دینے میں سی ٹی اے کی حمایت کے لیے عوامی تعاون کی حوصلہ افزائی کی۔ ڈولما نے تبت کی موجودہ صورت حال پر تبادلہ خیال کیا، چین کی جانب سے تبت نام کی جگہ زیزانگ کے نام سے تبدیل کرنے کی چین کی کوششوں کی وضاحت کی۔ اس نے تبت میں چینی سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر بھی روشنی ڈالی، جسے سرخ سیاحت کہا جاتا ہے، اور تبتیوں کی روزمرہ زندگی پر اس کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس نے تبتی ثقافتی اور مذہبی طریقوں کو دبانے اور ریاست کے زیر کنٹرول تعلیم اور میڈیا کے ذریعے تبتی شناخت کو کمزور کرنے کی جاری کوششوں پر مزید تبادلہ خیال کیا، یہ سب تبت کے ورثے اور خود مختاری کو کم کرنے کے لیے چین کی وسیع مہم کا حصہ ہیں۔ تبت۔ چین کا مسئلہ تبت کی سیاسی حیثیت اور چین کے ساتھ اس کے تعلقات پر مرکوز ہے۔ تبت 1950 تک اپنی ثقافت، مذہب اور سیاسی نظام کے ساتھ ایک خود مختار خطہ تھا، جب چین نے حملہ کیا اور اسے اپنے علاقے کے حصے کے طور پر دعویٰ کیا۔ 1959 میں، تبت کی ایک بغاوت کو چینی افواج نے کچل دیا، اور تبت کے روحانی پیشوا دلائی لامہ ہندوستان بھاگ گئے۔ تب سے تبت پر چین کی حکومت ہے، لیکن دلائی لامہ سمیت بہت سے تبتی چینی ثقافتی اور مذہبی دباؤ کا حوالہ دیتے ہوئے زیادہ خودمختاری یا آزادی چاہتے ہیں۔ چین کا موقف ہے کہ تبت اس کی سرزمین کا ایک اٹوٹ حصہ ہے، اس دلیل کے ساتھ کہ تاریخی تعلقات اس کے کنٹرول کا جواز پیش کرتے ہیں۔ جاری احتجاج اور بین الاقوامی توجہ کے ساتھ یہ معاملہ حساس بنا ہوا ہے، کیونکہ تبتی چین کی الحاق اور جدیدیت کی پالیسیوں کے درمیان اپنی ثقافتی اور مذہبی شناخت کے تحفظ کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔

سلمان خان۔ رشمیکا مندنا اسٹارر ساجد ناڈیاڈوالا کی فلم سکندر' کا گانا نچے سکندر' ریلیز

ممبئی: 19/ مارچ (ایم ملک) نچے سکندر کے ٹیزر نے پہلے ہی شائقین میں زبردست جوش پیدا کیا تھا اور اب مکمل گانا اس جنون کو مزید بڑھا رہا ہے۔ اس گانے میں مقبول دبکے ڈانس فارم سے متاثر ہو کر سوگ سے بھرے ہک اسٹیپس پیش کیے گئے ہیں۔ نیز، گانے کا شاندار سیٹ اپ اسے اور بھی عظیم تر بناتا ہے۔ اس ٹریک میں سلمان خان اپنے سگنیچر اسٹائل اور طاقتور ڈانس موز کے ساتھ پوری اسکرین پر حاوی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، رشمیکا منڈنا ہر فریم میں اپنے فضل اور توانائی کے ساتھ کمال کر رہی ہیں۔ گانے کی بصری اور میوزیکل ٹریٹ دونوں شائقین کو پوری طرح محظوظ کر رہے ہیں۔ یہی نہیں، گانے کی عظمت کو ایک نئی سطح پر لے جانے کا سہرا پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا اور ہدایت کار اے آر کو جاتا ہے۔ اس کا سہرا Murugadoss کو جاتا ہے جنہوں نے Türkiye کے شاندار بیک ڈراپس اور خصوصی رقاصوں کو شامل کر کے اسے اور بھی شاندار بنا دیا ہے۔ یہ ترک رقاص سلمان اور رشمیکا کے ساتھ بہترین ہم آہنگی کے ساتھ اسٹیپس پرفارم کر رہے ہیں، جس نے گانے میں ایک الگ دلکشی ڈال دی ہے۔ احمد خان کی کوریوگرافی حیرت انگیز ہے، ترکی کے رقاصوں کے لمس نے اس پہلے سے پرجوش ٹریک کو مزید خاص بنا دیا ہے۔ جیسے ہی سکندر رقص کرنا شروع کرتا ہے، سلمان اور رشمیکا کے درمیان کیمسٹری واضح ہے، جو آن اسکرین جوڑی کے لیے ایک نیا معیار قائم کرتی ہے۔ گانے کی زبردست توانائی، رنگین بصری، اور طاقتور رقص کی چالیں اسے ریڈیو سے لے کر ڈانس فلور تک ہر جگہ راج کرنے کے لیے تیار کر رہی ہیں۔ ہائی انرجی والے گانے سکندر ناچے کو JAM8 کی شاندار موسیقی نے جان بخشی ہے۔ سدھانت مشرا کے بنائے ہوئے دلکش کورس اور رِفس نے گانے کا احساس قائم کیا، جب کہ سمیر کے بول ہر تھاپ میں گہرائی اور انداز شامل کرتے ہیں۔ امیت مشرا، آکاسا اور سدھانت مشرا کی تیز آوازیں گانے کی توانائی کو اگلے درجے پر لے جاتی ہیں، جس سے یہ ایک چارٹ بسٹر اور سننے کے لیے ضروری ہے۔ عید 2025 پر دھماکہ ہونے والا ہے! اس بار سلمان خان سکندر کے ساتھ بڑے پردے پر زبردست واپسی کرنے جا رہے ہیں، جس میں وہ خوبصورت رشمیکا مندنا کے ساتھ نظر آئیں گے۔ اس فلم کو ساجد ناڈیاڈوالا نے پروڈیوس کیا ہے اور ہدایت کار اے۔ آر مروگاداس۔ اس عید پر زبردست بلاک بسٹر کے لیے تیار ہو جائیں۔

جب ایک سپر اسٹار ایک گمنام ہیرو کی کہانی دنیا کے سامنے لے آیا

ممبئی: 19/ مارچ (ایم ملک) کارتک آریان کا بالی ووڈ میں سفر عزم کا مظہر ہے ایک باہری شخص جس نے انڈسٹری میں بغیر گاڈ فادر کے اپنی شناخت بنائی اور آج کے سب سے بڑے ستاروں میں سے ایک بن گیا۔ اس کا جدوجہد سے بھرا راستہ کسی نہ کسی طرح مرلی کانت پیٹکر کی زندگی سے ملتا جلتا ہے۔ یہ ہیرو جس نے ہندوستان کو پیرا اولمپکس میں پہلا گولڈ میڈل جیتا تھا، اسے کئی دہائیوں تک پہچان نہیں ملی۔ ان دونوں کے سفر میں تضاد دیکھنے کے لائق ہے۔ کارتک نے اپنی محنت اور اداکاری کی صلاحیت سے خود کو ثابت کیا، جب کہ ملک کا سر فخر سے بلند کرنے والے مرلی کانت پیٹکر برسوں تک گمنام رہے۔ لیکن شاید تقدیر کو یہ منظور نہیں تھا۔ ایک نظر انداز چیمپیئن کی کہانی دنیا کے سامنے لانے کے لیے ایک بیرونی اسٹار نے پہل کی۔ چندو چیمپیئن جیسے پروجیکٹ کا انتخاب کارتک کے لیے ایک پر خطر تھا۔ ایک غیر معروف کھلاڑی پر بائیوپک باکس آفس کا روایتی فارمولا نہیں تھا۔ لیکن کارتک کے لیے یہ کبھی بھی صرف پیسے کا کھیل نہیں تھا۔ یہ ایک ایسے ہیرو کی کہانی تھی جو تاریخ کے اوراق میں کہیں کھو گیا تھا۔ کارتک نے اس فلم کے لیے بہت محنت کی سخت تربیت، جسمانی تبدیلی اور جذباتی سطح پر اپنا سب کچھ دینا۔ مرلی کانت پیٹکر بھی ان کی لگن سے متاثر ہوئے۔ اس نے کہا فلم کی شوٹنگ کے دوران کارتک آریان کی لگن اور محنت کو دیکھنا انتہائی متاثر کن تھا۔ ان کا خلوص نمایاں تھا، خاص طور پر سوئمنگ پول کے مناظر میں۔ ان کی شاندار شراکت کا شکریہ۔" چندو چیمپیئن کا اثر صرف بڑے پردے تک ہی محدود نہیں رہا۔ 17 جنوری کو، مرلی کانت پیٹکر کو آخر کار راشٹرپتی بھون میں لائف ٹائم اچیومنٹ کے لیے ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا، جو انھیں بہت پہلے مل جانا چاہیے تھا۔ اس تاریخی لمحے کا خود کارتک آریان نے مشاہدہ کیا، وہی اداکار جس نے پیٹکر کی ان کہی کہانی کو دنیا کے سامنے لایا۔ ایک باہر کے سپر سٹار نے ایک ان دیکھے چیمپیئن کی کہانی سنائی جس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ مرلیکانت پیٹکر کا نام کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ اب کارتک آریان کا کامیابی کا سفر تیز تر ہوتا جا رہا ہے۔ بھول بھولیا 3 کی شاندار کامیابی کے بعد، اس نے براہ راست انوراگ باسو کے ساتھ اپنی اگلی فلم کی تیاری شروع کر دی ہے، جو دیوالی پر ہلچل مچانے کے لیے تیار ہے۔ اس کے علاوہ وہ تو میری میں تیرا، میں تیرا میری میں سمیر ودوان کے ساتھ نظر آئیں گے، جو ایک اور بلاک بسٹر ثابت ہوگی۔ بیک ٹو بیک ہٹ اور زبردست پرفارمنس کے ساتھ کارتک نہ صرف باکس آفس پر راج کر رہے ہیں بلکہ اپنے مداحوں کے دلوں میں بھی ایک خاص جگہ بنا چکے ہیں۔

مہاراشٹر میں میونسپل کارپوریشن انتخابات کے تعلق سے اہم اپڈیٹ

ممبئی 18 / مارچ۔ (ورق تازہ نیوز)مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات کے بعد ودھان سبھا انتخابات منعقد ہوئے۔ ودھان سبھا انتخابات کے نتائج نومبر میں آئے تھے۔ان انتخابات کے بعد اب سب کی نظریں میونسپل کارپوریشن کے انتخابات پر لگی ہوئی ہیں۔ اب تمام پارٹیوں کی طرف سے میونسپل کارپوریشن انتخابات کی تیاری کی جارہی ہے۔اسی دوران ریاست میں میونسپل کارپوریشن انتخابات کی ہوا چلنے لگی ہے۔ اب میونسپل کارپوریشن انتخابات کے بارے میں ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ ریاست میں میونسپل کارپوریشن انتخابات اکتوبر کے مہینے کے بعد ہی ہونے کی اطلاع سامنے آئی ہے۔
میونسپل کارپوریشن کے انتخابات اکتوبر کے بعد: ذرائع کے مطابق، اکتوبر کے مہینے کے بعد ہی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ہونے کی اطلاع سامنے آئی ہے۔ 4 مئی کو سپریم کورٹ میں میونسپل کارپوریشن انتخابات کے حوالے سے اگلی سماعت ہوگی۔ اس سماعت کے دوران اگر سپریم کورٹ فیصلہ بھی دے دے تو بھی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات اکتوبر کے بعد ہی ہو سکتے ہیں، ایسا کہا جا رہا ہے۔آنے والے مئی مہینے میں فیصلہ آ بھی جائے تو بھی میونسپل کارپوریشن انتخابات مانسون سے پہلے نہیں ہوسکیں گے۔ ذرائع کے مطابق، فیصلہ آنے کے بعد تقریباً 100 دن منتظمین کو انتخابات کی تیاری کے لیے وقت لگے گا۔

میگھنا کاولی ناندیڑ ضلع پریشد کی نئی سی ای او

منل کرنوال کا تبادلہ جالگاؤں میں

ناندیڑ، 18 مارچ: کنوٹ کی اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ آفیسر اور پروجیکٹ ڈائریکٹر میگھنا کاولی ناندیڑ ضلع پریشد کی نئی چیف ایگزیکیٹو آفیسر کے طور پر شامل ہوں گی۔ وہ منل کرنوال کی جگہ لیں گی۔منل کرنوال کا تبادلہ جالگاؤں ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر کے عہدے پر کیا گیا ہے۔منل کرنوال، جو پچھلے ڈھائی سالوں سے ناندیڑ ضلع پریشد میں خدمات انجام دے رہی تھیں، اب جالگاؤں میں چیف ایگزیکیٹو آفیسر کے عہدے پر فائز ہوں گی۔ گذشتہ ڈھائی سالوں میں، منل کرنوال نے مقامی خودمختار اداروں کے تحت تعلیم، صحت، اور بنیادی سہولیات کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ خواتین کے سماجی اور اقتصادی استحکام کے لیے مختلف منصوبے نافذ کیے ہیں۔ ان کا منفرد تجربہ "بالیکا پنچایت" قومی سطح پر مشہور ہوا۔ اس تجربے سے کئی دیہاتوں میں انتظامی اور بنیادی ڈھانچے کی رفتار ملی اور نوعمر لڑکیوں کو پنچایت راج نظام کی تربیت حاصل ہوئی۔ حال ہی میں انہوں نے "بالیکا پنچایت "2.0 کا نیا مرحلہ شروع کیا تھا۔ناندیڑ ضلع پریشد کی نئی چیف ایگزیکیٹو آفیسر، میگھنا کاولی، کنوٹ میں اپنے پروبیشنری دور کے دوران اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ آفیسر کے عہدے پر ایک سال سے زیادہ عرصے تک خدمات انجام دے چکی ہیں۔انہوں نے کنوٹ جیسے قبائلی اکثریتی علاقے میں تعلیمی اصلاحات پر خصوصی توجہ دی۔قبائلی برادریوں کی تعلیمی، اقتصادی اور سماجی اصلاحات کے لیے مختلف منصوبے نافذ کیے ہیں۔

تٹیش رانے کی جانب سے ریاست میں قانون، امن وامان اور

سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کا عمل: ہرش وردھن سپکال

نئی دہلی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے ریاستی وزیر نتیش رانے پر ریاست میں قانون اور امن و امان کو خراب کرنے اور سماجی کشیدگی پیدا کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ دوسروں کا گھر جلانے نکلے ہیں، انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ان کا اپنا گھر بھی جل رہا ہے۔اورنگزیب کی قبر ان لوگوں کو کیوں یاد آ رہی ہے؟ کیا حکومت کی ناکامی کو چھپانے کے لیے یہ سب کچھ کیا جا رہا ہے؟ دہلی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ میں نے جو بات نہیں کہی، اس کو بھی توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ میں اپنے بیان پر قائم ہوں۔ میں نے دیویندر فڈنویس کی ذاتی حیثیت کو اورنگزیب سے نہیں جوڑا، بلکہ ان کے طرزِ حکومت کا موازنہ کیا ہے۔ سنتوش دیشمکھ کے قتل، سوارگیٹ میں عصمت دری، مرکزی وزیر کی بیٹی سے چھیڑ چھاڑ اور بڑھتے ہوئے خواتین پر مظالم نے ریاست میں قانون اور امن و امان پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ اورنگزیب نے جس طرح جزیہ ٹیکس عائد کیا تھا، ویسے ہی آج اسکول کے سامان اور شمشان گھاٹ کی لکڑیوں پر ٹیکس لگایا جا رہا ہے۔ میں نے کوئی گالی نہیں دی اور نہ ہی نازیبا الفاظ استعمال کیے ہیں، اس لیے معافی مانگنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔سپکال نے مزید کہا کہ اورنگزیب کی تعریف کرنے والا گروہ کیا بی جے پی کا اسپانسر ہے؟ ایکناتھ شندے کو اورنگزیب کا حوالہ اچھا لگا، اس لیے انہوں نے پوری قوت سے بیان دیا۔ اگرچہ ان کا لہجہ دھمکی آمیز نہیں تھا، لیکن اس کا مطلب وہی تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرے پاس 70-75 ہزار کروڑ نہیں ہیں، نہ ہی میں اپنے چچا کے سہارے سیاست کر رہا ہوں، اور نہ ہی میرے پاس کوئی شوگر مل ہے۔ مجھے اپنی ذمہ داری فکری طور پر ادا کرنی ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے سوال کیا کہ بی جے پی کے ایک رکنِ پارلیمنٹ نے کہا کہ نریندر مودی پچھلے جنم میں چھترپتی شیواجی مہاراج تھے۔ اب کوئی یہ کہے کہ دیویندر فڈنویس پچھلے سے پچھلے جنم میں شیواجی مہاراج تھے تو کیا یہ شیواجی مہاراج کی توہین نہیں؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے بیانات دینے والوں کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد نے اورنگزیب کی قبر کے بارے میں جو موقف اختیار کیا، ویسا ہی موقف ان لوگوں کے بارے میں بھی اختیار کیا جانا چاہیے جو انگریزوں کے وفادار رہے، پینشن لیتے رہے اور شیواجی مہاراج اور سمبھاجی مہاراج کی توہین کرتے ہیں۔ ان کے مجسمے اور یادگاریں آج بھی ریاست میں موجود ہیں۔ بی جے پی کو ان کے بارے میں بھی اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہیے۔

رائٹ ٹو پبلک سروس ایکٹ کو مؤثر طریقے سے نافذ کریں۔ کمشنر دلیپ شندے

دفتر میں رائٹ ٹو پبلک سروس ایکٹ کا نوٹس بورڈ لگایا جائے

ناندیڑ:18/ مارچ (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر رائٹ ٹو پبلک سروسز ایکٹ کو شہریوں کو بروقت سرکاری خدمات فراہم کرنے کے مقصد سے بنایا گیا ہے۔ اپنی خدمات بروقت حاصل کرنا شہریوں کا حق ہے۔ مہاراشٹر کمیشن کے کمشنر دلیپ شندے نے ہدایت کی کہ سرکاری ایجنسیوں کو چاہئے کہ وہ عوامی خدمات کے حق کے قانون کو مؤثر طریقے سے نافذ کریں تاکہ شہریوں کو یہ خدمات بروقت فراہم کی جاسکیں۔ آج انہوں نے مہور کا دورہ کیا اور گورنمنٹ ریسٹ ہاؤس مہور میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ وہ اس وقت گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر مہور تحصیلدار راج کمار راٹھور، کنوٹ تحصیلدار محترمہ شاردا چونڈیکر، مہور/کنوٹ گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر سریش کامبلے، چیف آفیسر مہور ویوک کاندے، چیف آفیسر کنوٹ اجے کوروادے، مہور اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر شیو پرکاش مولے اور دیگر موجود تھے۔ تمام دفاتر میں رائٹ ٹو پبلک سروس ایکٹ کا نوٹس بورڈ لگانا لازمی ہے اور کمشنر دلیپ شندے نے اسے لگانے کی ہدایات دیں۔ عوامی خدمات کے حق کے قانون کے بارے میں شہریوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ہر ایک کو کوششیں کرنی چاہئیں۔ ہر محکمہ کے سربراہ کو ہر ماہ ایک جائزہ اجلاس منعقد کرنا چاہئے۔ ملازمین کو آر ٹی ایس کی تربیت دی جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دفتر کے ذریعے فراہم کی جانے والی خدمات پر RTS کا لوگو ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے دفتری سربراہان کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ آن لائن خدمات کی فراہمی پر توجہ دیں اور آف لائن خدمات کی فراہمی بند کریں۔ اس دوران انہوں نے علاقائی مسائل کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور ان کے ہالینڈ کے ہم منصب بریکل مینس نے بات چیت کی

نئی دہلی ۔? 18 مارچ۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو دہلی میں اپنے ہالینڈ کے ہم منصب روبن بریکل مینس کے ساتھ ملاقات کی۔ ملاقات سے قبل دونوں رہنماو?ں نے مصافحہ کیا اور گرمجوشی سے ایک دوسرے کا استقبال کیا۔ بریکل مینز رائسینا ڈائیلاگ میں شرکت کے لیے ہندوستان کے دورے پر ہیں، جو کہ نئی دہلی میں 17 مارچ سے جاری ہے۔ رائسینا ڈائیلاگ 2025 کی میزبانی وزارت خارجہ اور ا? بزرور ریسرچ فاو? نڈیشن کر رہے ہیں۔ یہ جیو پولیٹکس اور جیو اکنامکس پر ہندوستان کی سب سے بڑی کانفرنس ہے جو عالمی برادری کو درپیش سب سے مشکل مسائل سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے۔ رائسینا ڈائیلاگ میں تقریباً 3,700 شرکاء اور دنیا بھر کے 130 ممالک سے 800 سے زیادہ مقررین اور مندوبین شرکت کریں گے۔

ضرورت ہے

ناندیڑ کے قدیم نیشنل آئی ٹی آئی میں ہر سال طلباء کے ایڈمیشن کیلئے ایک ماہر اور تجربہ کار ایڈمیشن کونسلر (Counsillor Admission) کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات معہ اسناد اس اشتہار کی تاریخ اشاعت سے اندرون چار یوم درخواستیں پرنسپل نیشنل نیشنل آئی ٹی آئی ناندیڑ مال ٹیکڑی روڈ پر روانہ کریں۔

نوٹ: تجربہ کار اور متعلقہ مضمون میں ماہر ڈگری یافتہ کو ترجیح دی جائے گی۔

محمد عبدالرحمٰن صدیقی ایڈوکیٹ

جنرل سیکریٹری نیشنل آئی ٹی آئی مال ٹیکڑی روڈ ناندیڑ

19 اور 20 مارچ کو ناندیڑ ضلع میں کسانوں کے لیے 'Agristack' رجسٹریشن کے لیے خصوصی مہم!

ناندیڑ: 18 مارچ – ناندیڑ ضلع میں تقریباً 56 فیصد کسان مرکزی اور ریاستی حکومت کی 'ا یگری اسٹیک' اسکیم کے تحت رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ اس اسکیم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے 19 اور 20 مارچ 2025 کو ایک خصوصی رجسٹریشن مہم کا انعقاد کیا ہے۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے تمام کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گاؤں میں رجسٹریشن سنٹر پر جائیں اور ضروری دستاویزات کے ساتھ رجسٹریشن کا عمل مکمل کریں۔ ضلع کے تمام کسانوں کو 3 مارچ تک ایگری اسٹیک اسکیم کے تحت اپنا رجسٹریشن مکمل کرنا ہوگا۔ تمام کسانوں کے لیے ایک دوروزہ خصوصی مہم کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ وہ پی ایم کسان استفادہ کنندگان کے طور پر رجسٹر ہوں۔ پی ایم کسان یوجنا کی اگلی قسط صرف ان لوگوں کے لیے دستیاب ہوگی جنہوں نے ایگری اسٹک کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے۔ اس لیے انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس رجسٹریشن کو سنجیدگی سے لیں اور گاؤں کے سیٹو سینٹر سے رابطہ کریں۔

اردو زبان ہماری گنگا جمنی تہذیب کی علامت ہے: ڈاکٹر ارشاد احمد

اردھاپور (شیخ زبیر) شعبہ اردو، شنکر راؤ چوہان کالج اردھاپور، ناندیڑ کے زیراہتمام یوم اردو کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر ارشاد احمد خان (صدر شعبہ اردو، نیتا جی سبھاش چندر بوس کالج، ناندیڑ) نے شرکت کی۔ انھوں نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ اردو ایک بین الاقوامی زبان ہے اور برصغیر ہندو پاک کی معیاری زبان ہے۔ جو نہ صرف ہندو پاک بلکہ یورپ امریکہ افریقہ اور دوسرے ممالک میں بھی لکھی پڑھی اور بولی جاتی ہے۔ یہ ہماری گنگا جمنی تہذیب وتمدن اور ثقافت کی ترجمانی کرتی ہے۔ یہ نہایت ہی ثروت مند زبان ہیجو مختلف زبانوں کے میل جول سے وجود میں آئی ہے لیکن بہت ہی کم عرصہ میں نہایت برق رفتاری سے ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے اس نے اپنی منفرد شناخت قائم کر لی۔ دستور ہند کی منظور شدہ 14 سرکاری زبانوں میں اردو بھی شامل ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اردو میں روزگار کے مواقع بہت ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس طرف توجہ دی جائے اور معلومات حاصل کی جائیں۔ شاعری، درس وتدریس، صحافت، الیکٹرانک میڈیا سوشل میڈیا، کمپیوٹر، پبلشنگ ترجمہ نگاری، اشتہارات، فلمی دنیا اور غزل گائیکی کے میدان میں بھی اردو میں روزگار کے نادر مواقع ہیں۔ مندرجہ بالا شعبہ جات میں سے کسی ایک میں مہارت حاصل کر کے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ زبان پر دسترس، وسیع مطالعہ، عمیق مشاہدہ اور محنت ولگن کسی بھی شعبہ میں کامیابی کے لیے بے حد ضروری ہے۔ پروگرام کا صدارتی خطاب کالج ہذا کی پرنسپل ڈاکٹر کرونا دیشمکھ میڈم نے کیا۔ انھوں نے اردو کو شیریں اور دلکش زبان کہا اور اردو کے طلبہ کی رہنمائی کی۔ انھوں نے اس کامیاب پروگرام کے انعقاد کے لیےصدر شعبہ اردو کو مبارکباد پیش کی اور آئندہ بھی اس قسم کے پروگراموں کے انعقاد کے لیے ہر ممکن تعاون کا عندیہ پیش کیا۔ افتتاحی کلمات اور پروگرام کی غرض و غایت ڈاکٹر جاگیردار عذرا شیرین (صدر شعبہ اردو) نےحسن وخوبی بیان کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور کالج ہذا کی پرنسپل نےڈاکٹر عذرا شیرین کے تحقیقی وتنقیدی مضامین پر تحریر کردہ کتاب " اذھان " کا رسم اجراء کیا اور دیواری رسالہ کا اجرا کیا گیا اور طلبہ وطالبات کو یوم اردو کے موقع پر منعقدہ مقابلہ جات کے لیے سرٹیفیکیٹس تقسیم کیے گئے۔ نظامت بی ایس سی۔ سال اول کی طالبہ پٹھان علوینہ نے کی اور اظہار تشکر آفرین فاطمہ میڈم (جز وقتی لیکچرر اردو) نے پیش کیے۔ پروگرام میں پروفیسر جے۔سی۔ پٹھان (صدر شعبہ ہندی) ڈاکٹر ایم۔کے قاضی (اسسٹنٹ پروفیسر ہندی) پروفیسر پرمیشور پول۔(اسسٹنٹ پروفیسر۔جغرافیہ) نے شرکت کر کے طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ شعبہ اردو کے کثیر طلبہ و طالبات نے اس پروگرام میں شرکت کر کے اسے کامیابی سے ہمکنار کیا۔

وزیر خارجہ ایس جے شنکر ایک مضبوط اور منصفانہ اقوام متحدہ کی ضرورت پر زور دیا

نئی دہلی ۔? 18 مارچ۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو گھریلو سلسلے کی طرح بین الاقوامی سلسلے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کشمیر پر حملے کو ایک تنازعہ بنانے اور حملہ آور اور شکار کو برابر کرنے پر اقوام متحدہ کو تنقید کا نشانہ بنایا اور ایک "مضبوط اور منصفانہ "اقوام متحدہ کا مطالبہ کیا۔ منگل کو رائسینا ڈائیلاگ میں 'تخت اور کانٹے: اقوام کی سالمیت کا دفاع' کے سیشن میں اپنے ریمارکس میں، جے شنکر نے پاکستان کی طرف سے کشمیر کے کچھ حصوں پر قبضے کو دوسری جنگ عظیم کے بعد کسی دوسرے ملک کی طرف سے علاقے پر "سب سے طویل عرصے سے غیر قانونی قبضہ " قرار دیا۔ جب ان سے ان کے پہلے ریمارکس کے بارے میں پوچھا گیا، جہاں انہوں نے کہا، "اگر آپ کے پاس آرڈر نہیں ہے، تو آپ ایک بہت ہی انتشاری دنیا کو دیکھ رہے ہیں، جے شنکر نے جواب دیا، "دیکھو، مجھے لگتا ہے کہ ہمیں بین الاقوامی سلسلے کی ضرورت ہے جس طرح ہمیں گھریلو سلسلے کی ضرورت ہے۔ جس طرح آپ کو کسی ملک میں ایک معاشرے کی ضرورت ہے، اسی طرح آپ کو اس کے ایک بین الاقوامی ورژن کی ضرورت ہے اور یہ صرف بڑے ممالک ہی نہیں جو کوئی ترتیب نہ ہونے کی صورت میں فائدہ اٹھائیں گے۔ میں یہ دلیل دوں گا کہ کوئی بھی ملک جو خطرہ مول لے گا، جس میں انتہائی پوزیشن ہوگی، جو نظام کی جانچ کرے گا، درحقیقت اس خرابی کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرے گا۔ میرا مطلب ہے کہ ہم نے اپنے پڑوس میں دیکھا ہے۔ آپ کو ایک خطرناک ملک بننے کے لیے کسی بڑے ملک کی ضرورت نہیں ہے۔ میرے چھوٹے پڑوسی ہیں جنہوں نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ لہٰذا، سب سے پہلے، ہم سب کو ایک سلسلے کی اہمیت کو سمجھنا چاہئے۔ اب، پرانا سلسلہ، یہ ایک سلسلہ تھا، یہ اپنے وقت کی پیداوار تھی لیکن، میں نے کیوں محسوس کیا کہ اس کے ورچوئل کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا تھا، میرے خیال میں اصول بنانے والے اور اصول لینے والے کا نقطہ نظر کچھ مختلف تھا کیونکہ میں نے اسی انٹرویو میں یہ بھی کہا تھا کہ اگر آپ ان اصولوں یا ان اصولوں کے اطلاق کے اختتام پر ہیں، تو ہمارے پاس مسائل تھے اور میں آپ کو دو یا تین عملی مثالیں دیتا ہوں۔ آپ جانتے ہیں، اگر آپ کی دلچسپی ہے، آپ جانتے ہیں، اگر یہ آپ کے مفادات کے مطابق ہے، کوئی اچھا ہے، اچھا نہیں، ٹھیک ہے، میں اپنا ذہن بناؤں گا کہ وہ کیسے کریں گے اور آپ ایک ہی ملک میں ایک ہی معاملات پر اس سلسلے کو مختلف طریقے سے لاگو کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دوحہ عمل اور اوسلو میں طالبان کا خیر مقدم کیا گیا تھا۔

بل گیٹس اور وزیر زراعت شیوراج چوہان کی ملاقات

نئی دلی۔18 مارچ۔ایم این این۔ حال ہی میں، مائیکروسافٹ کے شریک بانی اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاو? نڈیشن کے سربراہ، بل گیٹس، نے بھارت کے وزیر زراعت اور کسان بہبود، شیوراج سنگھ چوہان، سے نئی دہلی میں ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دونوں نے زرعی ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (AI)، اور غذائی تحفظ کے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر چوہان نے بتایا کہ بھارت اور گیٹس فاو? نڈیشن کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط کرنے پر بات چیت ہوئی، خاص طور پر AI پر مبنی زراعت، زرعی فن ٹیک، اور موسمیاتی تبدیلی سے ہم ا? ہنگ ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں۔

ہندوستان ۔ امریکہ اور ہمارے لیڈروں کے درمیان شراکت داری بڑھتی رہے گی۔ گبارڈ

نئی دہلی۔ 18 مارچ۔ ایم این این۔ امریکی نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ امریکہ اور ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان شراکت داری اور دوستی مسلسل بڑھے گی اور مضبوط ہوگی۔ منگل کو رائسینا ڈائیلاگ میں اپنے ریمارکس میں، گبارڈ نے ہندوستان واپس آنے پر خوشی کا اظہار کیا اور اسے ہندوستان کی بھرپور تاریخ کو جاننے کا ایک پرجوش تجربہ قرار دیا۔ انہوں نے اپنے خطاب کا آغاز 'جئے شری کرشنا' کے ساتھ سامعین کو نمسکار کرتے ہوئے کیا۔ گبارڈ نے کہا، "یہاں ہندوستان میں واپس آنا میرے لیے بہت اچھا ہے۔ بہت طویل عرصہ گزر گیا ہے، لیکن اس ملک کی بھرپور تاریخ اور متحرک جمہوریت کو جاننا ہمیشہ ہی ایک حیرت انگیز اور گرمجوشی کا تجربہ ہے جو واقعی ہمارے دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے موجود خصوصی تعلقات کی بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔

ووٹر لسٹ میں نام درج کرنے کی اپیل سب ڈویژنل آفیسر دتو شیوالے

پربھنی، 18. (ورق تازہ نیوز): ووٹر رجسٹریشن آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر داتو شیوالے نے 96-پربھنی حلقہ کے تحت تمام اہل ووٹروں سے اپنے نام ووٹر لسٹ میں درج کرانے کی اپیل کی ہے۔ ووٹر لسٹوں کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ووٹر لسٹیں درست اور غلطیوں سے پاک ہوں۔ چونکہ ووٹر لسٹوں کی تیاری کے عمل میں سیاسی پارٹیوں کا کردار اہم ہوتا ہے، اس لیے 96-پربھنی اسمبلی حلقہ کے تحت تمام سیاسی جماعتوں کی ایک میٹنگ آج تحصیل آفس، پربھنی میں منعقد ہوئی جس میں ووٹر لسٹوں کی تیاری، نظر ثانی اور اپ ڈیٹ کرنے کے سلسلے میں سیاسی جماعتوں کی تجاویز پر غور کیا گیا۔ میٹنگ میں اسسٹنٹ ووٹر رجسٹریشن آفیسر سندیپ راجپورے کے ساتھ بھارتیہ جنتا پارٹی اور شیوسینا کے نمائندے موجود تھے۔ ریاستی الیکشن کمیشن کے ڈپٹی سکریٹری اور جوائنٹ چیف الیکٹورل آفیسر، پربھنی کے خط نمبر 2025 / الیکشن/کوی مورخہ 12 مارچ 2025 کے مطابق، سیاسی جماعتیں ووٹر لسٹوں کی تیاری، نظر ثانی اور اپ ڈیٹ کرنے کے سلسلے میں ایک اہم حصہ ہیں۔ ضلعی سطح اور ووٹر رجسٹریشن افسر کی سطح پر تمام تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سطح کی جماعتوں کے ساتھ میٹنگ کی گئی ہے اور سیاسی جماعتوں کی طرف سے اٹھائے گئے مشوروں کے مطابق ووٹر رجسٹریشن افسر کو 31 مارچ تک رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تحصیلدار سندیپ راجاپور نے اجلاس میں موجود سیاسی پارٹی کے نمائندوں کو 96-پاربھانی اسمبلی حلقہ کے تحت کل 338 پولنگ اسٹیشنوں کے بارے میں آگاہ کیا، ووٹرز کی کل تعداد 3 لاکھ 53 ہزار 251 ہے، جن میں سے 1 لاکھ 80 ہزار 46 مرد ہیں، اور 9 افراد کی فہرست میں شامل ہیں، اور 9 افراد کی فہرست ہے۔ نیز، تمام اہل ووٹروں کو مطلع کیا گیا کہ ووٹر ہیلپ لائن ایپ کے ذریعے یا پولنگ اسٹیشن لیول آفیسر کے ذریعے ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرانا ضروری ہے۔ ووٹر لسٹ کی تیاری کے سلسلے میں موجود نمائندوں نے پولنگ اسٹیشن لیول کے افسران اور زمینی سطح کے ایجنٹوں کے درمیان مشترکہ میٹنگ منعقد کرنے کا مشورہ دیا تاکہ وہ اپنے کام کو مربوط کرسکیں۔

ڈائریکٹر جنرل ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی 19 مارچ سے آسٹریلیا کا دورہ کریں گے

نئی دلی۔18 مارچ۔ایم این این۔ڈائریکٹر جنرل ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی (ڈی جی ڈی آئی اے) لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا 19 سے 21 مارچ 2025 تک آسٹریلیا کے سرکاری دورے پر روانہ ہونے والے ہیں۔ اس دورے کا مقصد دوطرفہ دفاعی انٹیلی جنس تعاون کو مزید مضبوط کرنا اور ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان اسٹریٹجک روابط کو بڑھانا ہے۔ دورے کے دوران، ڈی جی ڈی آئی اے آسٹریلیا کے اعلیٰ دفاعی حکام سے بات چیت کریں گے، جن میں ڈپٹی سیکرٹری، محکمہ دفاع، ڈائریکٹر جنرل آف نیشنل انٹیلی جنس (ڈی جی این آئی)، چیف آف ڈیفنس انٹیلی جنس اور چیف آف جوائنٹ آپریشنز آف آسٹریلین ڈیفنس فورسز (اے ڈی ایف) شامل ہیں۔ یہ اعلیٰ سطحی بات چیت انٹیلی جنس شیئرنگ میکانزم، علاقائی سیکورٹی تعاون اور ہند۔بحرالکاہل کے خطے میں مزید اشتراک کے مواقع پر توجہ مرکوز کرے گی۔ دورے کے ایک حصے کے طور پر، ڈی جی ڈی آئی اے آسٹریلیا کے آپریشنل فریم ورک اور مشترکہ کمانڈ کے ڈھانچے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ہیڈکوارٹر جوائنٹ آپریشنز کمانڈ (ایچ کیو جے او سی) کا بھی دورہ کریں گے۔ وہ آسٹریلیائی جیو اسپیشل آرگنائزیشن (اے جی او) کے ڈائریکٹر کے ساتھ بھی بات چیت کرنے والا ہے۔ مزید برآں، لوئی انسٹی ٹیوٹ سے رابطہ، جو ایک معروف بین الاقوامی پالیسی ادارہ ہے، یہ کلیدی دفاعی اور سلامتی سے متعلق پہلوؤں پر بات چیت میں سہولت فراہم کرے گا۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان مضبوط دفاعی تعلقات اور مشترکہ فوجی روایات کا احترام کرتے ہوئے ڈی جی ڈی آئی اے آسٹریلیائی جنگی یادگار پر گل دائرہ نذر کریں گے۔

ہندوستان اور ماریشس نے مقامی کرنسیوں میں تجارت کے لیے ہاتھ ملایا

نئی دلی۔ 18۔ مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان اور ماریشس نے مقامی کرنسیوں میں تجارت کے لیے ہاتھ ملایا ہے۔ معاہدہ دونوں ممالک کی مقامی کرنسیوں میں تجارت کو فروغ دینے کے لیے ایک فریم ورک قائم کرنا تھا۔ 12 مارچ 2025 کو وزیر اعظم نریندر مودی اور ماریشس کے ہم منصب نوین چندر رامگولم کی موجودگی میں مفاہمت نامے کے دستاویزات کا تبادلہ ہوا۔ وزیر اعظم مودی جزیرے والے ملک کے سرکاری دورے پر تھے۔ آر بی آئی نے منگل کو ایکس پر ایک پوسٹ میں اس پیش قدمی تصدیق کی۔ یہ مفاہمت نامہ لوکل کرنسی سیٹلمنٹ (LCS) سسٹم کے نفاذ پر اختتام پذیر ہوگا تاکہ سرحد پار لین دین کے لیے سخت کرنسیوں پر انحصار کو کم کیا جاسکے۔ ایل سی ایس ماریشس اور ہندوستان کو اپنی متعلقہ ایکسچینج مارکیٹوں کو مزید ترقی دینے اور دوطرفہ تجارت اور تصفیہ، براہ راست سرمایہ کاری، ترسیلات زر، مالیاتی منڈی کی ترقی، اقتصادی ترقی اور استحکام میں مدد فراہم کرے گا۔ ایل سی ایس ہندوستان اور ماریشس کے درمیان تمام کرنٹ اکاو? نٹ ٹرانزیکشنز اور قابل اجازت کیپٹل اکاو? نٹ ٹرانزیکشنز کے لیے بھارتی روپے ماریشس روپیہ کے استعمال کو فروغ دے گا۔ مفاہمت نامے میں ماریشس میں ایک بھارتی روپے کلیئرنگ سینٹر بنانے اور ماریشس کے آٹومیٹڈ کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ سسٹم میں بھارتی روپے کو سیٹلمنٹ کرنسی کے طور پر شامل کرنے کے لیے بھی تعاون فراہم کیا گیا ہے۔ اس طرح، تجارتی بینک بھارتی روپے میں لین دین کے لیے بینک آف ماریشس میں بھارتی روپے میں اکاو? نٹ رکھنے کے قابل ہوں گے۔

'میک ان انڈیا' کے اچھے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ سیتارامن

نئی دہلی ۔18 مارچ۔ ایم این این۔ میک ان انڈیا' اسکیم پر اپوزیشن کی تنقید کو ایک طرف رکھتے ہوئے، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ اس اسکیم کے اچھے نتائج برآمد ہو رہے ہیں کیونکہ مرکز نے دفاعی پیداوار سمیت مینوفیکچرنگ سیکٹر کو مضبوط کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ راجیہ سبھا میں گرانٹس اور منی پور کے بجٹ کے ضمنی مطالبات پر بحث کا جواب دیتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ پیداوار سے منسلک ترغیب (PLI) اسکیموں کے اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں، کیونکہ انہوں نے اب تک 1.5 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے اور تقریباً 9.5 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ''میک اِن انڈیا نے حقیقت میں ہمیں اچھے نتائج دیے ہیں، ہم نے اس ملک کی مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنے کے لیے ایک کے بعد ایک قدم اٹھایا ہے۔'' "میک ان انڈیا پر یقین رکھیں یہ آپ کو نتائج دے رہا ہے۔ ان کے ریمارکس پر انہوں نے کہا کہ آپ کا دعویٰ ہے کہ میک ان انڈیا کام نہیں کر رہا ہے، کیا آپ یہ تجویز کر رہے ہیں کہ یہ آپ کی پالیسی ہے، اور جب ہم اسے ایک قابل عمل پالیسی بناتے ہیں، تو ہمیں مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ 25 ستمبر 2014 کو شروع کیا گیا، میک ان انڈیا کا مقصد سرمایہ کاری کو آسان بنانا، اختراع کو فروغ دینا، بہترین درجے کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، اور ہندوستان کو مینوفیکچرنگ، ڈیزائن اور اختراع کا مرکز بنانا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔